DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 10.11.2025

نمبرشار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	صحت کے شعبے میں نمایاں بہتری حکومت کی موثر اصلاحات کا نتیجہ ہے، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگراخبارات
02	نوجوانوں کو صحت مندسرگرمیوں کی فراہمی اولین ترجیح ہے، راحیلہ درانی	جنگ ودیگراخبارات
03	نوجوان نسل کو اقبال کے افکار سے روشناس کرانا وقت کی ضرورت ہے، نور محمد دمڑ	انتخاب ودیگراخبارات
04	نوجوانوں کیلئے دنیا میں روزگار کے مواقع موجود ہیں، لیاقت لہڑی	مشرق ودیگراخبارات
05	لیویز کو ضم کرنے کا فیصلہ تاریخی اصلاحات کی جانب اہم قدم ہے، ظہور بلیدی	جنگ ودیگراخبارات
06	صوبائی حکومت نے وسائل کا ضیاع روک دیا ہے، ولی محمد نورزئی	مشرق ودیگراخبارات
07	نوشکی خسرہ اور روبیلا سے بچاؤ مہم 17 تا 29 نومبر چلائی جائے گی	جنگ ودیگراخبارات
08	لورالائی انٹر ڈسٹرکٹ سائنسی نمائش کا انعقاد، معروف تعلیمی اداروں کی شرکت	جنگ ودیگراخبارات
09	عوام کو صحت کی سہولیات فراہم کرنا ہماری اولین ترجیح ہے، سیکرٹری صحت	جنگ ودیگراخبارات
10	کوہلو خسرہ سے بچاؤ اور ویکسین لگوانے کے حوالے سے ایک روزہ سیمینار	جنگ ودیگراخبارات
11	چمن پاک افغان سرحد کی بندش کو ایک ماہ مکمل	جنگ ودیگراخبارات
12	کوئٹہ شہر میں غیر قانونی اسپیڈ بریکرز کے خاتمے کیلئے کارروائی کا آغاز	جنگ ودیگراخبارات
13	جعفر ایکسپریس اور بولان میل ٹرینیں تکنیکی وجوہات پر منسوخ	جنگ ودیگراخبارات
14	بلوچستان میں نوجوانوں کیلئے اعلیٰ تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت کے مواقع	جنگ ودیگراخبارات
15	بلوچستان میں دفعہ 144 نافذ	جنگ ودیگراخبارات
16	افغان کڈوال کے ساتھ سلوک عالمی قوانین کی سنگین خلاف ورزی ہے، اصغر اچکزئی	جنگ ودیگراخبارات
17	لوگوں میں شعور پیدا کر کے وسائل کو لوٹ مار روکنے کیلئے کوشاں ہیں، لشکری رئیسانی	جنگ ودیگراخبارات
18	فشریز ٹریننگ سینٹر کے قیام سے روزگار کے دروازے کھلیں گے، مولانا ہدایت الرحمان	جنگ ودیگراخبارات
19	نیشنل پارٹی 27 ویں آئینی ترمیم کو مسترد کرتی ہے، ترجمان	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

مشرقی بائی پاس پر نشئی نے خنجر کے وار کر کے ایک شخص کو ہلاک کر دیا، ایف سی ہیڈکوارٹر پر حملے میں ملوث دوسرا دہشتگرد بھی افغانی نکلا، نیشنل پارٹی کے رہنما اور سابق ڈسٹرکٹ چیئرمین خاران اغواء، قلات چوروڈا کو سرگرم نوجوان موٹرسائیکل سے محروم، نصیر آباد نامعلوم مسلح افراد نے تعمیراتی کمپنی کے دو ڈرائیور کو اغواء کرلیا

عوامی مسائل:

فنڈ منظور ہونے کے باوجود کشمیر کالونی میں بجلی کا مسئلہ حل نہ ہوسکا، کوئٹہ اسٹیورٹ روڈ بلوچ کالونی میں صفائی کی ناگفتہ بہ صورتحال، کوئٹہ گیس غائب عوام مشکلات کا شکار بزرگ و بچے سردی سے ٹھٹھر گئے۔

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 10.11.2025

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**عوام کو جلد بجلی کے نرخوں میں تبدیلی نظر آنے کی نوید!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ ملک میں اس وقت بجلی کے نرخ بہت ہی زیادہ ہیں ان میں کمی کرنے کے حوالے سے اس سے قبل بھی بیانات آتے رہے ہیں لیکن ان پر عملی طور پر اقدامات نہیں کئے جارہے اگر بجلی کے موجودہ نرخوں کے حوالے سے بات کی جائے تو یہ زیادہ تو ہیں لیکن دوسری جانب زیادہ یونٹ استعمال کرنے پر جو ٹیرف لاگو کیا جاتا ہے اس سے بجلی کو بل کئی گنا بڑھ جاتا ہے جو کہ عوام کے ساتھ بڑی زیادتی کے مترادف اقدام ہے اس کے ساتھ ساتھ بجلی کی قیمت کے ساتھ بلز میں بہت سے ٹیکسز بھی لگائے جاتے ہیں جو اکثر مبینہ طور پر بجلی کی قیمت سے بھی زیادہ ہوتے ہیں، گذشتہ روز قومی اسمبلی کے اجلاس میں توانائی پالیسی اور سولرائزیشن منصوبے پر بحث کرتے ہوئے وفاقی وزیر قانون اعظم تارڑ نے بجلی کے صارفین کو بڑی خوشخبری سناتے ہوئے کہا کہ عوام کو جلد بجلی کے نرخوں میں تبدیلی نظر آئے گی نیٹ میٹرک ختم کرنے کی تجویز ہر بار کابینہ نے مسترد کی حکومت عوام دوست توانائی پالیسی پر قائم ہے آئی پی پیز سے متعلق احکامات جاری کئے جاچکے ہیں ان پر بھی عمل جاری ہے، بجلی کے نرخ 50 روپے سے کم ہو کر 32 سے 35 روپے فی یونٹ تک آگئے ہیں انہوں نے کہا ہے کہ وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف سولرائزیشن منصوبے پر واضح موقف رکھتے ہیں اس منصوبے کیلئے بڑی رقم رکھی ہے کہ حکومت کی حالیہ پالیسی کے تحت زیادہ بجلی استعمال کرنے والے صارفین کو رعایتی نرخ فراہم کئے جارہے ہیں تاکہ سولر کی تیزی سے بڑھتے ہوئے رجحان کو روکا اور نیشنل گرڈ کی طلب میں اضافہ کیا جاسکے۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے " Mounting Inflation " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضمون:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**جنوبی بلوچستان کی تاریخی اہمیت**" کے عنوان سے نسیم الحق زاہدی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

جلد 54 پیر 18 جمادی الاول 1447ھ 10 نومبر 2025ء نمبر 308

صحت کے شعبے میں نمایاں بہتری حکومت کی مؤثر اصلاحات کا نتیجہ ہے، سرفراز بگٹی

فل امیونائزیشن کوریج پانچ سال کے جمود کے بعد ایک سال میں 38 سے بڑھ کر 47 فیصد تک پہنچ گئی، بیان

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں صحت عامہ کے شعبے میں نمایاں بہتری حکومت کی مؤثر اصلاحات کا نتیجہ ہے، فل امیونائزیشن کوریج پانچ سال کے جمود کے بعد ایک سال میں 38 سے بڑھ کر 47 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔ یہ بات انہوں نے اپنے ایک بیان میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں بچوں کے حفاظتی ٹیکہ جات کی شرح میں نمایاں اضافہ ہوا ہے یہ پیش رفت تھرڈ پارٹی ویریفیکیشن آف امیونائزیشن کوریج سروے اور آغا خان یونیورسٹی کی رپورٹ میں سامنے آئی ہے رپورٹ کے مطابق ایکسپینڈڈ پروگرام آن امیونائزیشن کے تحت 70 فیصد ہدف ممکن ہوگیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کی شفاف پالیسی اور بہتر نظم ونسق سے عوامی اعتماد میں اضافہ ہوا ہے صحت کے شعبے میں یہ کامیابی بلوچستان کے بہتر اور محفوظ مستقبل کی ضمانت ہے۔

CLIPPI

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ ت
حکومت ب

Da

Bullet No. 1

Page No. 2

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 54	پیر 18 جمادی الاول 1447ھ 10 نومبر 2025ء صفحات 08	شمارہ 126
رجسٹرڈ BC-m-13	Email. mashriqqta2008@gmail.com	PTCL 081-2827345 081-2827344	قیمت 35 روپے

27 ویں آئینی ترمیم میں بلوچستان کے عوام کے حقوق کی حفاظت ترجیح ہے، بگٹی

دہشتگردوں نے میٹرک کے بچے کے ہاتھوں جسٹس مسکانزئی کو شہید کر دیا، بلوچستان میں لاپتہ افراد کے نام پر سیاست کی جا رہی ہے

مسنگ پرسنز کا مسئلہ صرف بلوچستان تک محدود نہیں بلکہ پورے ملک میں موجود ہے، نوجوانوں کو تعلیم کی جانب راغب کر رہے ہیں

کوئٹہ (یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ 27 ویں آئینی ترمیم میں بلوچستان کے عوام کے حقوق کی حفاظت اولین ترجیح ہے نوجوانوں کو تشدد اور دہشتگردی سے محفوظ رکھتے ہوئے تعلیمی سرگرمیوں میں شامل کرتا ہے بولان میڈیکل کالج میں جہاں پہلے 700 غیر طلبہ رہائش پذیر تھے سیکورٹی ....

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

فورسز نے کلیئر کر دیا مسنگ پرسنز کا مسئلہ صرف بلوچستان تک محدود نہیں بلکہ پورے ملک میں موجود ہے دہشتگردوں نے میٹرک کے بچے سے جسٹس مسکانزئی کو شہید کر دیا ہے بلوچ یونیورسٹی سے گرفتار پروفیسر عثمان قاضی نے یوم آزادی کے موقع پر 14 خودکش دھماکوں کا منصوبہ بنایا تھا بلوچستان میں لاپتہ افراد کے نام پر سیاست کی جا رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے پی ٹی وی سے خصوصی گفتگو میں کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ 27 ویں آئینی ترمیم پر پاکستان پیپلز پارٹی کی سینٹرل کمیٹی میں تفصیلی بحث ہوئی، اور ان کا نقطہ نظر چیئرمین بلاول بھٹو صدر مملکت آصف علی زرداری کے موقف کے مطابق تھا۔ کہ ایسے وقت میں جب وفاقی حکومت پر فنڈز کے حوالے سے رہا ہے، بلوچستان کے عوام کے حقوق کا تحفظ سب سے اہم ترجیح ہے بلوچستان کے لوگوں کے حقوق کا سب سے بڑا محافظ تشدد یا طاقت نہیں بلکہ پارلیمنٹ ہے۔ ان کے مطابق این ایف سی ایوارڈ اور فنڈز کے تحفظ کے معاملے پر پارٹی کا موقف واضح اور غیر متزلزل ہے اور اس پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا انہوں نے مزید کہا ہے کہ جب ملک کی دفاع کی بات آتی ہے یا خدانخواستہ کوئی قدرتی آفت پیش آتی ہے تو سیاسی اختلافات پس پشت رہ جاتے ہیں اور پوری قوم ایک ساتھ متحد ہو جاتی ہے ایسی صورت حال میں پارٹی بھی بیٹھ سکتی ہے اور حکومت کے ساتھ ڈائیلاگ کے دروازے ہمیشہ کھلے رہتے ہیں۔ صورتحال انتہائی سنجیدہ نوعیت کی ہوتی ہے اور کسی بھی ملک کے لیے چیلنجز پیدا کرتی ہے ملک کی حفاظت اور عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لیے افراد جان قربانی دینے کے لیے تیار ہوتے ہیں، اور اس کے مقابلے میں مالی مسائل اور دیگر معمولی امور بہت چھوٹی اہمیت رکھتے ہیں انہوں نے کہا ہے کہ لیویز فورس کی تنظیم میں تین اہم اجزا شامل تھے قبائلی سسٹم، سول مجسٹریٹی اور خود لیویز وقت کے ساتھ لیویز فورس دیگر اداروں کی طرح منظم اور ڈسپلنڈ نہیں رہی تھی، جس پر اصلاحات کی ضرورت محسوس کی گئی بلوچستان میں لیویز فورس کو جدید نظام، تربیت اور مراعات فراہم کی جائیں گی۔

پرانے اہلکاروں کو بہتر پنشن اور دیگر فوائد دیے جائیں گے، جبکہ وہ جو مزید خدمات نہیں دینا چاہتے، وہ اپنی مراعات کے ساتھ رخصت ہو سکتے ہیں اور نئے اہلکار بھرتی کیے جائیں گے دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں میں بنیادی طور پر پولیس کا کردار ہوتا ہے، جو سوسائٹی کو منظم رکھتی ہے، جرائم پر قابو پاتی ہے اور مقامی انٹیلیجنس کے نظام کو سنبھالتی ہے لیویز فورس کی یہ اصلاحات صوبے بھر میں دسمبر یا جنوری تک مکمل کر دی جائیں گی اور یہ اقدامات بلوچستان میں امن، استحکام اور موثر پولیسنگ کے لیے ایک بڑا گیم چینجر ثابت ہوں گے ان کے مطابق اس عمل سے نہ صرف لیویز کی استعداد بہتر ہوگی بلکہ پولیس اور دیگر اداروں کے ساتھ ہم آہنگی بھی مضبوط ہوگی، جس سے عوام کے تحفظ اور دہشت گردی کے خاتمے میں اہم کردار ادا کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا ہے کہ دہشت گردی اور ریاست مخالف چیلنجز کے دوران جو قیادت اور ذمہ داری ہوتی ہے، وہ ہمیشہ صوبائی حکومت اور اس کے اداروں کی ہوتی ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ بلوچستان کے تناظر میں یہ ریاست کی لڑائی ہے اور اس میں ہر ادارے، جیسے پولیس، لیویز، سول سوسائٹی، میڈیا اور عدلیہ، نے الگ الگ کردار ادا کیا ہے۔ بعض عناصر بلوچ شناخت کو تشدد کے ذریعے حاصل کرنا چاہتے ہیں، لیکن جب صوبائی حکومت، پولیس اور لیویز سامنے سے کام کرتے ہیں تو پیرا ملٹری اور فوجی ادارے خود بخود پیچھے ہٹ جاتے ہیں کیونکہ ان کے لیے حالات میں ویکیوم ہونا ضروری ہوتا ہے۔ بلوچستان میں اب ویکیوم کی صورتحال کم ہو گئی ہے کیونکہ صوبے میں ایک مکمل اور فعال سیاسی حکومت موجود ہے، جس کی موجودگی سے دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں میں استحکام آیا ہے۔ ریاست کی طرف سے یہ ذمہ داری دی گئی ہے اور ہر شہری کو ریاست کے ساتھ اپنی وفاداری کے تحت اس چیلنج کا مقابلہ کرنا چاہیے دہشت گردی کے خلاف فیصلے سامنے سے کیے جائیں، خطرات کا سامنا کرنا لازمی ہے، لیکن حکومت کو کسی بھی صورت میں پیچھے نہیں ہٹنا چاہیے تاکہ عوام اور اداروں کے اعتماد کو برقرار رکھا جا سکے اور صوبے میں امن و امان کا تسلسل قائم رہے۔

اصلاحات، شفاف پالیسی، بلوچستان میں صحت کے شعبے میں تاریخی پیشرفت

حفاظتی ٹیکہ جات کی شرح 38 سے بڑھ کر 47 فیصد ہوگئی، صوبہ صحت مند مستقبل کی جانب گامزن ہے، میر سرفراز بگٹی

محکمہ صحت ترقی کر رہا ہے حکومت عوامی خدمت کے مشن کو مزید مضبوط ارادے کے ساتھ جاری رکھے گی، ایکس پر بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ "ایکس" پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ الحمدللہ بلوچستان میں صحت کے شعبے میں تاریخی پیش رفت حاصل ہوئی ہے۔ پانچ سالہ جمود کے بعد صوبے میں حفاظتی ٹیکہ جات کی شرح ایک سال کے دوران 38 فیصد سے بڑھ کر 47 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کامیابی حکومت بلوچستان کی موثر اصلاحات، شفاف پالیسیوں اور بہتر نظم و نسق کا عملی ثبوت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ تھرڈ پارٹی ویری فکیشن آف امیونائزیشن کوریج سروے اور آغا خان یونیورسٹی کی رپورٹ ....

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

نے اس پیش رفت کی تصدیق کی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایکسپینڈڈ پروگرام آن امیونائزیشن کے تحت 70 فیصد ہدف اب ممکن دکھائی دیتا ہے، جو بلوچستان کے صحت مند، محفوظ اور روشن مستقبل کی مضبوط بنیاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں صحت عامہ کے شعبے میں نمایاں بہتری صوبائی حکومت کے پختہ عزم اور موثر اصلاحاتی اقدامات کا نتیجہ ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ حالیہ اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ بلوچستان میں بچوں کی مکمل حفاظتی ٹیکہ کاری کی شرح میں نمایاں اضافہ ہوا ہے

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سنچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 327 | پیر 18 جمادی الاول، 10 نومبر 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

صحت کے شعبے میں نمایاں بہتری حکومتی عزم و موثر اصلاحات کا نتیجہ، وزیر اعلیٰ

بلوچستان میں بچوں کی مکمل حفاظتی ٹیکہ کاری کی شرح میں نمایاں اضافہ عوامی اعتماد اور بہتری کی عکاسی کرتا ہے

فل امیونائزیشن کوریج 2020 سے 38 فیصد پر قائم تھی ایک سال کے اندر بڑھ کر 47 فیصد تک پہنچ گئی، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں صحت عامہ کے شعبے میں نمایاں بہتری صوبائی حکومت کے پختہ عزم اور مؤثر اصلاحاتی اقدامات کا نتیجہ ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ حالیہ اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ بلوچستان میں بچوں کی مکمل حفاظتی ٹیکہ کاری کی شرح میں نمایاں اضافہ ہوا ہے جو عوامی اعتماد اور بہتر انتظامی حکمت عملی کی عکاسی کرتا (باقی صفحہ 5 نمبر 21)

(باقی صفحہ 5 نمبر 21)

ہے وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ فل امیونائزیشن کوریج (-CoverageImmunizationFull FIC) جو 2020 سے اب تک صرف 38 فیصد پر قائم تھی ایک سال کے اندر بڑھ کر 47 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔ یہ اعداد و شمار تھرڈ پارٹی ویریفکیشن آف امیونائزیشن کوریج سروے (Party Third Immunizationof Verification (TPVICS- SurveyCoverage کے تحت آغا خان یونیورسٹی (Khan Aga (AKU-University نے جاری کیے ہیں انہوں نے کہا کہ یہ پیش رفت اس بات کا ثبوت ہے کہ صوبائی حکومت کی اصلاحات، انتظامی استحکام، اور صحت کے شعبے میں شفاف حکمت عملی مؤثر ثابت ہو رہی ہے اگر یہی تسلسل برقرار رہا تو ایکسپینڈڈ پروگرام آن امیونائزیشن (on ProgrammeExpanded (EPI- Immunization کے تحت مقرر کردہ 70 فیصد ہدف باآسانی حاصل کیا جا سکے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صحت کے شعبے میں یہ کامیابی صوبے کے ہر شہری کے بہتر اور محفوظ مستقبل کی ضمانت ہے انہوں نے محکمہ صحت بلوچستان کی پوری ٹیم کو سراہتے ہوئے کہا کہ حکومت عوامی خدمت کے مشن کو مزید مضبوط ارادے کے ساتھ جاری رکھے گی۔

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | پیر 10 نومبر 2025ء بمطابق 18 جمادی الاوّل 1447ھ | شمارہ نمبر 308

صحت عامہ کے شعبے میں بہتری حکومتی اصلاحات کا نتیجہ ہے، وزیر اعلیٰ

حفاظتی ٹیکہ جات کی شرح 47 فیصد تک پہنچ گئی، صحت کے شعبے میں کامیابی بلوچستان کے محفوظ مستقبل کی ضمانت ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں صحت عامہ کے شعبے میں نمایاں بہتری حکومت کی موثر اصلاحات کا نتیجہ ہے، فل امیونائزیشن کوریج پانچ سال کے جمود کے بعد ایک سال میں 38 سے بڑھ کر 47 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔ یہ بات انہوں نے اپنے ایک

بقیہ نمبر 67 صفحہ 5 پر

بیان میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں بچوں کے حفاظتی ٹیکہ جات کی شرح میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ یہ پیشرفت تھرڈ پارٹی ویریفکیشن آف امیونائزیشن کوریج سروے اور آغا خان یونیورسٹی کی رپورٹ میں سامنے آئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق ایکسپینڈڈ پروگرام آن امیونائزیشن کے تحت 70 فیصد ہدف حاصل ہوگیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کی شفاف پالیسی اور بہتر نظم و نسق سے عوامی اعتماد میں اضافہ ہوا ہے صحت کے شعبے میں یہ کامیابی بلوچستان کے بہتر اور محفوظ مستقبل کی ضمانت ہے۔

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-3

حب بلوچستان

قیمت 40 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 37 | اتوار 09 نومبر 2025ء بمطابق 17 جمادی الاول 1447ھ | شمارہ نمبر 307

اقبال کی فکر نے مسلمانوں میں خودی اور آزادی کا جذبہ پیدا کیا

میر سرفراز بگٹی

علامہ اقبال شاعر نہیں فلسفی، مفکر اور روحانی رہنما تھے جنہوں نے برصغیر کے مسلمانوں میں خود اعتمادی، ایمان اور عمل کی حرارت پیدا کی

ہم اپنی صلاحیتوں پر یقین رکھتے ہوئے عمل کے میدان میں ڈٹ جائیں تو کوئی قوت ہمیں ترقی سے نہیں روک سکتی: وزیر اعلیٰ کا یوم پیدائش پر پیغام

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شاعر مشرق علامہ محمد اقبال کے یوم پیدائش پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ اقبال کی فکر نے برصغیر کے مسلمانوں میں خودی، بیداری شعور اور آزادی کا عزم پیدا کیا، جو بالآخر قیام پاکستان کی صورت میں تعبیر ہوا انہوں نے کہا کہ علامہ اقبال محض ایک شاعر نہیں بلکہ ایک فلسفی، مفکر اور روحانی رہنما تھے جنہوں نے غلامی کی زنجیروں میں جکڑے مسلمانوں کے دلوں میں خود اعتمادی، ایمان اور عمل کی حرارت

بقیہ نمبر 42 صفحہ 7 پر

پیدا کی۔ ان کا پیغام آج بھی ہمارے لیے قومی بیداری اور عملی جدوجہد کا سرچشمہ ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ اقبال کی شاعری میں قرآنی تعلیمات، عشق رسولؐ خودی کا فلسفہ، اور عمل کی دعوت پوری شدت کے ساتھ موجود ہے۔ ان کے افکار ہمیں یہ سبق دیتے ہیں کہ قومیں خوابوں سے نہیں بلکہ عزم، علم اور کردار سے بنتی ہیں انہوں نے کہا کہ اقبال کا پیغام محض کسی خاص دور کے لیے نہیں بلکہ ہر زمانے اور ہر نسل کے لیے ایک زندہ فلسفہ ہے جو ہمیں یہ باور کراتا ہے کہ اگر ہم اپنی صلاحیتوں پر یقین رکھیں اور عمل کے میدان میں ڈٹ جائیں تو کوئی قوت ہمیں ترقی سے نہیں روک سکتی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آج کے نوجوانوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ علامہ اقبال کے افکار سے رہنمائی حاصل کریں، کیونکہ اقبال نے نوجوان کو قوم کا معمار قرار دیا انہوں نے نوجوانوں کو بلند حوصلے، علم کی جستجو اور قومی خدمت کا درس دیا، جو موجودہ دور میں پہلے سے کہیں زیادہ اہم ہے انہوں نے کہا کہ آج ہمیں اقبال کے پیغام کو صرف تقریروں اور کتابوں تک محدود رکھنے کے بجائے عملی زندگی میں نافذ کرنے کی ضرورت ہے۔ یہی وہ راستہ ہے جس پر چل کر ہم ایک مضبوط، خوددار اور روشن پاکستان تشکیل دے سکتے ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ اقبال کی تعلیمات قومی اتحاد، فکری خودمختاری اور خود انحصاری کی بنیاد ہیں، اور انہی اصولوں پر چل کر ہم ایک خوشحال بلوچستان اور ترقی یافتہ پاکستان کی منزل حاصل کر سکتے ہیں۔

CamScanner

میزان

چیف ایڈیٹر برکت علی

جلد 77 | پیر 10 نومبر 2025ء، 18 جمادی الاول 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 69

حکومت عوامی خدمت کے مشن کو مضبوط تر انداز سے جاری رکھے گی

سرفراز بگٹی

صوبے میں صحت عامہ کے شعبے میں نمایاں بہتری حکومت کے پختہ عزم اور مؤثر اصلاحاتی اقدامات کا نتیجہ ہے، حالیہ اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ بلوچستان میں بچوں کی مکمل حفاظتی ٹیکہ کاری کی شرح میں نمایاں اضافہ ہوا ہے جو عوامی اعتماد اور بہتر انتظامی حکمتِ عملی کی عکاسی کرتا ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

فل امیونائزیشن کوریج 2020 سے اب تک صرف 38 فیصد پر قائم تھی ایک سال کے اندر بڑھ کر 47 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔ یہ اعداد و شمار تھرڈ پارٹی ویریفکیشن آف امیونائزیشن کوریج سروے کے تحت آغا خان یونیورسٹی نے جاری کیے ہیں، سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں صحت عامہ کے شعبے میں نمایاں بہتری صوبائی حکومت کے پختہ عزم اور مؤثر اصلاحاتی اقدامات کا نتیجہ ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

میں انہوں نے کہا کہ حالیہ اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ بلوچستان میں بچوں کی مکمل حفاظتی ٹیکہ کاری کی شرح میں نمایاں اضافہ ہوا ہے جو عوامی اعتماد اور بہتر انتظامی حکمتِ عملی کی عکاسی کرتا ہے وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ فل امیونائزیشن کوریج (Full Immunization Coverage-FIC) جو 2020 سے اب تک صرف 38 فیصد پر قائم تھی ایک سال کے اندر بڑھ کر 47 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔ یہ اعداد و شمار تھرڈ پارٹی ویریفکیشن آف امیونائزیشن کوریج سروے (Third Party Verification of Immunization Coverage Survey-TPVICS) کے تحت آغا خان یونیورسٹی (Aga Khan University-AKU) نے جاری کیے ہیں انہوں نے کہا کہ یہ پیش رفت اس بات کا ثبوت ہے کہ صوبائی حکومت کی اصلاحات، انتظامی استحکام، اور صحت کے شعبے میں شفاف حکمت عملی مؤثر ثابت ہو رہی ہے اگر یہی تسلسل برقرار رہا تو ایکسپینڈڈ پروگرام آن امیونائزیشن (Expanded Programme on Immunization-EPI) کے تحت مقرر کردہ 70 فیصد ہدف با آسانی حاصل کیا جا سکے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صحت کے شعبے میں یہ کامیابی صوبے کے ہر شہری کے بہتر اور محفوظ مستقبل کی ضمانت ہے

روزنامہ باخبر کوئٹہ
THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | پیر 10 نومبر 2025ء بمطابق 18 جمادی الاول 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 307

27ویں آئینی ترمیم میں بلوچستان کے عوام کے حقوق کی حفاظت اولین ترجیح ہے، وزیراعلیٰ

دہشتگردوں نے میٹرک کے بچے ہاتھوں جسٹس مسکانزئی کو شہید کردیا ہے، بلوچستان میں لاپتہ افراد کے نام پر سیاست کی جارہی ہے مسنگ پرسنز کا مسئلہ صرف بلوچستان تک محدود نہیں بلکہ پورے ملک میں موجود ہے

حکومت کے ساتھ ڈائیلاگ کے دروازے ہمیشہ کھلے رہتے ہیں، نوجوانوں کو تشدد اور دہشتگردی سے محفوظ رکھتے ہوئے تعلیمی سرگرمیوں میں شامل کرنا ہے، بیوٹمز سے گرفتار پروفیسر نے 14 خودکش دھماکوں کا منصوبہ بنایا تھا

کوئٹہ (نیوز ایجنسیاں) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ 27ویں آئینی ترمیم میں بلوچستان کے عوام کے حقوق کی حفاظت اولین ترجیح ہے نوجوانوں کو تشدد اور دہشتگردی سے محفوظ رکھتے ہوئے تعلیمی سرگرمیوں میں شامل کرنا ہے بولان میڈیکل کالج میں جہاں پہلے 700 غیر طلبہ رہائش پذیر تھے سیکورٹی فورسز نے کلیئر کردیا مسنگ پرسنز کا مسئلہ صرف بلوچستان تک محدود نہیں بلکہ پورے ملک میں موجود ہے دہشتگردوں نے میٹرک کے بچے سے جسٹس مسکانزئی کو شہید کردیا ہے، بیوٹمز یونیورسٹی سے گرفتار پروفیسر عثمان قاضی نے یوم آزادی کے موقع پر 14 خودکش دھماکوں کا منصوبہ بنایا تھا بلوچستان میں لاپتہ افراد کے نام پر سیاست کی جارہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے نجی ٹی وی سے خصوصی گفتگو میں کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ 27ویں آئینی ترمیم پر پاکستان پیپلز پارٹی کی سینٹرل کمیٹی میں تفصیلی بحث ہوئی، اور ان کا نقطہ نظر چیئرمین بلاول بھٹو صدر مملکت آصف علی زرداری کے موقف کے مطابق تھا۔ کہ ایسے وقت میں جب وفاقی حکومت پر فنڈز کے حوالے سے دبا ہے، بلوچستان کے عوام کے حقوق کا تحفظ سب سے اہم ترجیح ہے۔ بلوچستان کے لوگوں کے حقوق کا سب سے بڑا محافظ تشدد یا طاقت نہیں بلکہ پارلیمنٹ ہے۔ ان کے مطابق این ایف سی ایوارڈ اور فنڈز کے تحفظ کے معاملے پر پارٹی کا موقف واضح اور غیر متزلزل ہے اور اس پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا ہے کہ جب ملک کی دفاع کی بات آتی ہے یا خدانخواستہ کوئی قدرتی آفت پیش آتی ہے تو سیاسی اختلافات پس پشت رہ جاتے ہیں اور پوری قوم ایک ساتھ متحد ہوجاتی ہے ایسی صورت حال میں پارٹی بھی بیٹھ سکتی ہے اور حکومت کے ساتھ ڈائیلاگ کے دروازے ہمیشہ کھلے رہتے ہیں یہ صورتحال انتہائی سنجیدہ نوعیت کی ہوتی ہے اور کسی بھی ملک کے لیے چیلنجز پیدا کرتی ہے ملک کی حفاظت اور عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لیے افراد جان قربانی دینے کے لیے تیار ہوتے ہیں، اور اس کے مقابلے میں مالی مسائل اور دیگر معمولی امور بہت چھوٹی اہمیت رکھتے ہیں انہوں نے کہا ہے کہ لیویز فورس کی تنظیم میں تین اہم اجزا شامل تھے۔ ٹرائیول سسٹم، سول مجسٹریٹی اور خود لیویز وقت کے ساتھ لیویز فورس دیگر اداروں کی طرح منظم اور ڈسپلنڈ نہیں رہی تھی، جس پر اصلاحات کی ضرورت محسوس کی گئی بلوچستان میں لیویز فورس کو جدید نظام، تربیت اور مراعات فراہم کی جائیں گی۔ پرانے اہلکاروں کو بہتر پینشن اور دیگر فوائد دیے جائیں گے، جبکہ وہ جو مزید خدمات نہیں دینا چاہتے، وہ اپنی مراعات کے ساتھ رخصت ہوسکتے ہیں اور نئے اہلکار بھرتی کیے جائیں گے دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں میں بنیادی طور پر پولیس کا کردار ہوتا ہے، جو سیکیورٹی کو منظم رکھتی ہے، جرائم پر قابو پاتی ہے اور مقامی انٹیلیجنس کے نظام کو سنبھالتی ہے لیویز فورس کی یہ اصلاحات صوبے بھر میں دسمبر یا جنوری تک مکمل کردی جائیں گی اور یہ اقدامات بلوچستان میں امن، استحکام اور موثر پولیسنگ کے لیے ایک بڑا گیم چینجر ثابت ہوں گے ان کے مطابق اس عمل سے نہ صرف لیویز کی استعداد بہتر ہوگی بلکہ پولیس اور دیگر اداروں کے ساتھ ہم آہنگی بھی مضبوط ہوگی، جس سے عوام کے تحفظ اور دہشت گردی کے خاتمے میں اہم کردار ادا کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا ہے کہ دہشت گردی اور ریاست مخالف چیلنجز کے دوران جو قیادت اور ذمہ داری ہوتی ہے، وہ ہمیشہ صوبائی حکومت اور اس کے اداروں کی ہوتی ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ بلوچستان کے تناظر میں یہ ریاست کی لڑائی ہے اور اس میں ہر ادارے، جیسے پولیس، لیویز، سول سوسائٹی، میڈیا اور عدلیہ، نے الگ الگ کردار ادا کیا ہے۔ بعض عناصر بلوچ شناخت کو تشدد کے ذریعے حاصل کرنا چاہتے ہیں، لیکن جب صوبائی حکومت، پولیس اور لیویز سامنے سے کام کرتے ہیں تو پیرا ملٹری اور فوجی ادارے خود بخود پیچھے ہٹ جاتے ہیں کیونکہ ان کے لیے حالات میں ویکیوم ہونا ضروری ہوتا ہے۔ بلوچستان میں اب ویکیوم کی صورتحال کم ہوگئی ہے کیونکہ صوبے میں ایک مکمل اور فعال سیاسی حکومت موجود ہے، جس کی موجودگی سے دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں میں استحکام آیا ہے۔ ریاست کی طرف سے یہ ذمہ داری دی گئی ہے اور ہر شہری کو ریاست کے ساتھ اپنی وفاداری کے تحت اس چیلنج کا مقابلہ کرنا چاہیے دہشت گردی کے خلاف فیصلے سامنے سے کیے جائیں، خطرات کا سامنا کرنا لازمی ہے، لیکن حکومت کو کسی بھی صورت میں پیچھے نہیں ہٹنا چاہیے تاکہ عوام اور اداروں کے اعتماد کو برقرار رکھا جاسکے اور صوبے میں امن وامان کا تسلسل قائم رہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پائی جانے والی محرومی اور پسماندگی صرف اس صوبے کا مسئلہ نہیں بلکہ ملک کے مختلف حصوں میں اس کے مماثل علامات موجود ہیں، اس لیے محرومی کو تشدد کی شکل میں حل کرنا قطعی درست راستہ نہیں ریاست کے پاس موجود وسائل اور پالیسیز ہی حل فراہم کرسکتی ہیں اور اس کے لیے سیاسی ارادے اور مضبوط حکومتی اقدامات درکار ہیں۔ بعض حلقے بلوچ شناخت کو تشدد کے ذریعے منوانے کی کوشش کررہے ہیں، مگر اس کا حل طاقت یا عسکری کارروائی نہیں بلکہ سیاسی اور قانونی میدان میں جدوجہد ہے۔ جب صوبائی حکومت، پولیس اور لیویز صف اول پر آکر عوامی مسائل حل کرتی ہیں تو پیرا ملٹری اور خارجہ عناصر کے لیے ویکیوم کم ہوتا جاتا ہے۔

صحت کے شعبے میں نمایاں بہتری موثر اصلاحاتی اقدامات کا نتیجہ ہے

میر سرفراز بگٹی

بلوچستان میں بچوں کی مکمل حفاظتی ٹیکہ کاری کی شرح میں نمایاں اضافہ ہوا ہے جو عوامی اعتماد اور بہتر انتظامی حکمتِ عملی کی عکاسی کرتا ہے

محکمہ صحت بلوچستان کی پوری ٹیم کو سراہتے ہیں حکومت عوامی خدمت کے مشن کو مزید مضبوط ارادے کے ساتھ جاری رکھے گی، ایکس پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں صحت عامہ کے شعبے میں نمایاں بہتری صوبائی حکومت کے پختہ عزم اور موثر اصلاحاتی اقدامات کا نتیجہ ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ حالیہ اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ بلوچستان میں بچوں کی مکمل حفاظتی ٹیکہ کاری کی شرح میں نمایاں اضافہ ہوا ہے جو عوامی اعتماد اور بہتر انتظامی حکمت عملی کی عکاسی کرتا ہے وزیراعلیٰ نے بتایا کہ فل امیونائزیشن کوریج (Full Immunization FIC-Coverage) جو 2020 سے اب تک صرف 38 فیصد پر قائم تھی ایک سال کے اندر بڑھ کر 47 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔ یہ اعداد و شمار تھرڈ پارٹی ویریفکیشن آف امیونائزیشن کوریج سروے (Third Party Verification of Immunization Coverage TPVICS-Survey) کے تحت آغا خان یونیورسٹی (Aga Khan University-AKU) نے جاری کیے ہیں انہوں نے کہا کہ یہ پیش رفت اس بات کا ثبوت ہے کہ صوبائی حکومت کی اصلاحات، انتظامی استحکام، اور صحت کے شعبے میں شفاف حکمت عملی موثر ثابت ہورہی ہے اگر یہی تسلسل برقرار رہا تو ایکسپینڈڈ پروگرام آن امیونائزیشن (Expanded Programme on Immunization EPI-) کے تحت مقرر کردہ 70 فیصد ہدف با آسانی حاصل کیا جاسکے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صحت کے شعبے میں یہ کامیابی صوبے کے ہر شہری کے بہتر اور محفوظ مستقبل کی ضمانت ہے انہوں نے محکمہ صحت بلوچستان کی پوری ٹیم کو سراہتے ہوئے کہا کہ حکومت عوامی خدمت کے مشن کو مزید مضبوط ارادے کے ساتھ جاری رکھے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Bullet No. 1
Page No. 8

Daily Qudrat quetta
قدرت کوئٹہ
چیف ایڈیٹر نعمت اللہ
قیمت 8 صفحات 15 روپے
جلد 21
سوموار 10 نومبر 2025ء، 18 جمادی الاول 1447ھ
شمارہ 210

...چستان کے عوام کے حقوق کا محافظ طاقت نہیں پارلیمنٹ ہے

...سئلہ صرف بلوچستان تک محدود نہیں بلکہ پورے ملک میں موجود ہے دہشتگردوں نے میٹرک کے بچے سے جسٹس مسکانزئی کو شہید کر دیا ہے بلوچستان یونیورسٹی سے گرفتار پروفیسر عثمان قاضی نے یوم آزادی کے موقع پر 14 خود کش دھماکوں کا منصوبہ بنایا تھا بلوچستان میں لاپتہ افراد کے نام پر سیاست کی جا رہی ہے

[illegible]

کوئٹہ (یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ 27 ویں آئینی ترمیم میں بلوچستان کے عوام کے حقوق کی حفاظت اولین ترجیح ہے نوجوانوں کو تشدد اور دہشتگردی سے محفوظ رکھتے ہوئے تعلیمی سرگرمیوں میں شامل کر رہا ہے بولان میڈیکل کالج میں جہاں پہلے 700 لیر طلبہ رہائش پذیر تھے بیکوریٹی فورسز نے کلیئر کر دی ہیں سٹریٹجک پرسنز کا مسئلہ صرف بلوچستان تک محدود نہیں بلکہ پورے ملک میں موجود ہے دہشتگردوں نے میٹرک کے بچے سے جسٹس بقیہ 1 صفحہ 6 پر

مسکانزئی کو شہید کر دیا ہے بلوچستان یونیورسٹی سے گرفتار پروفیسر عثمان قاضی نے یوم آزادی کے موقع پر 14 خود کش دھماکوں کا منصوبہ بنایا تھا بلوچستان میں لاپتہ افراد کے نام پر سیاست کی جا رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے نجی ٹی وی سے خصوصی گفتگو میں کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ 27 ویں آئینی ترمیم پر پاکستان پیپلز پارٹی کی سینٹرل کمیٹی میں تفصیلی بحث ہوئی، اور ان کا نقطہ نظر چیئرمین بلاول بھٹو صدر مملکت آصف علی زرداری کے موقف کے مطابق تھا۔ کہ ایسے وقت میں جب وفاقی حکومت پر فنڈز کے حوالے سے دباؤ ہے، بلوچستان کے عوام کے حقوق کا تحفظ سب سے اہم ترجیح ہے بلوچستان کے لوگوں کے حقوق کا سب سے بڑا محافظ تشدد یا طاقت نہیں بلکہ پارلیمنٹ ہے۔ ان کے مطابق این ایف سی ایوارڈ اور فنڈز کے تحفظ کے معاملے پر پارٹی کا موقف واضح اور غیر متزلزل ہے اور اس پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا ہے کہ جب ملک کی دفاع کی بات آتی ہے یا خدانخواستہ کوئی قدرتی آفت پیش آتی ہے تو سیاسی اختلافات پس پشت رہ جاتے ہیں اور پوری قوم ایک ساتھ متحد ہو جاتی ہے ایسی صورت حال میں پارٹی بھی بیٹھ سکتی ہے اور حکومت کے ساتھ ڈائیلاگ کے دروازے ہمیشہ کھلے رہتے ہیں یہ صورتحال انتہائی سنجیدہ نوعیت کی ہوتی ہے اور کسی بھی ملک کے لیے چیلنجز پیدا کرتی ہے ملک کی حفاظت اور عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لیے افراد جان قربانی دینے کے لیے تیار ہوتے ہیں، اور اس کے مقابلے میں مالی مسائل اور دیگر معمولی امور بہت چھوٹی اہمیت رکھتے ہیں انہوں نے کہا ہے کہ لیویز فورس کی تنظیم میں تین اہم اجزا شامل تھے: لائیول سسٹم، سول بھرتی اور خود لیویز وقت کے ساتھ لیویز فورس دیگر اداروں کی طرح منظم اور ڈسپلنڈ نہیں رہی تھی، جس پر اصلاحات کی ضرورت محسوس کی گئی بلوچستان میں لیویز فورس کو جدید نظام، تربیت اور مراعات فراہم کی جائیں گی۔ پرانے اہلکاروں کو بہتر پنشن اور دیگر فوائد دیے جائیں گے، جبکہ وہ جو مزید خدمات نہیں دینا چاہتے، وہ اپنی مراعات کے ساتھ رخصت ہو سکتے ہیں اور نئے اہلکار بھرتی کیے جائیں گے دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں میں بنیادی طور پر پولیس کا کردار اہم ہے، جو سوسائٹی کو منظم رکھتی ہے، جرائم پر قابو پاتی ہے اور مقامی انٹیلیجنس کے نظام کو سنبھالتی ہے لیویز فورس کی یہ اصلاحات صوبے بھر میں دسمبر یا جنوری تک مکمل کر دی جائیں گی اور یہ اقدامات بلوچستان میں امن، استحکام اور موثر پولیسنگ کے لیے ایک بڑا گیم چینجر ثابت ہوں گے ان کے مطابق اس عمل سے نہ صرف لیویز کی استعداد بہتر ہوگی بلکہ پولیس اور دیگر اداروں کے ساتھ ہم آہنگی بھی مضبوط ہوگی، جس سے عوام کے تحفظ اور دہشت گردی کے خاتمے میں اہم کردار ادا کیا جائے گا انہوں نے کہا ہے کہ دہشت گردی اور ریاست مخالف چیلنجز کے دوران جو قیادت اور ذمہ داری ہوتی ہے، وہ ہمیشہ صوبائی حکومت اور اس کے اداروں کی ہوتی ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ بلوچستان کے تناظر میں یہ ریاست کی لڑائی ہے اور اس میں ہر ادارے، جیسے پولیس، لیویز، سول سوسائٹی، میڈیا اور عدلیہ نے الگ الگ کردار ادا کیا ہے۔ بعض عناصر بلوچ شناخت کو تشدد کے ذریعے حاصل کرنا چاہتے ہیں، لیکن جب صوبائی حکومت، پولیس اور لیویز سامنے سے کام کرتے ہیں تو پیرا ملٹری اور فوجی ادارے خود بخود پیچھے ہٹ جاتے ہیں کیونکہ ان کے لیے حالات میں ویکیوم ہونا ضروری ہے۔ بلوچستان میں اب ویکیوم کی صورتحال کم ہو گئی ہے کیونکہ صوبے میں ایک مکمل اور فعال سیاسی حکومت موجود ہے، جس کی موجودگی سے دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں میں استحکام آیا ہے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، رانا ثنا اللہ اور وفاقی وزراء کی تربت پہنچ گئے

[illegible]

کوئٹہ (قدرت نیوز) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وزیر اعظم کے معاون خصوصی رانا ثنا اللہ سمیت دیگر وفاقی وزراء اعلیٰ کی وفد تربت پہنچ گیا۔ ذرائع کے مطابق بقیہ 27 صفحہ 6 پر

حکام کے مطابق حملوں میں یوکرین کے مختلف شہروں کی توانائی تنصیبات اور رہائشی عمارتیں نشانہ بنیں۔ رپورٹ کے مطابق روس نے 25 مختلف مقامات پر حملے کیے جن میں دارالحکومت کیف بھی شامل ہے۔ یوکرینی وزیر اعظم کے مطابق خارکیف اور کیف کے علاقوں میں بڑی توانائی تنصیبات کو شدید نقصان پہنچا ہے، جس کے باعث کئی علاقوں میں بجلی معطل ہوگئی، تاہم مرمت اور بحالی کا کام جاری ہے۔

بلوچستان میں بچوں کی مکمل حفاظتی ٹیکہ کاری کی شرح میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، سرفراز بگٹی

[illegible]

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں صحت عامہ کے شعبے میں نمایاں بہتری صوبائی حکومت کے پختہ عزم اور موثر اصلاحاتی اقدامات کا بقیہ 28 صفحہ 6 پر

نتیجہ ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ حالیہ اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ بلوچستان میں بچوں کی مکمل حفاظتی ٹیکہ کاری کی شرح میں نمایاں اضافہ ہوا ہے جو عوامی اعتماد اور بہتر انتظامی حکمت عملی کی عکاسی کرتا ہے وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ فل امیونائزیشن کوریج (Full Immunization Coverage) (FIC-) جو 2020 سے اب تک صرف 38 فیصد پر قائم تھی ایک سال کے اندر بڑھ کر 47 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | پیر 10 نومبر 2025ء بمطابق 18 جمادی الاول 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-307

شعبہ صحت میں کامیابیاں ہر شہری کے محفوظ مستقبل کی ضمانت ہیں، سرفراز بگٹی

بلوچستان میں بچوں کی مکمل حفاظتی ٹیکہ کاری کی شرح میں نمایاں اضافہ عوامی اعتماد اور بہتر انتظامی حکمتِ عملی کی عکاسی کرتا ہے

محکمہ صحت بلوچستان کی پوری ٹیم کو سراہتا ہوں حکومت عوامی خدمت کے مشن کو مزید مضبوط ارادے کے ساتھ جاری رکھے گی، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں صحت عامہ کے شعبے میں نمایاں بہتری صوبائی حکومت کے پختہ عزم اور مؤثر اصلاحاتی اقدامات کا نتیجہ ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ حالیہ اعداد و شمار (بقیہ نمبر 11 صفحہ نمبر 2 پر)

سے ظاہر ہوتا ہے کہ بلوچستان میں بچوں کی مکمل حفاظتی ٹیکہ کاری کی شرح میں نمایاں اضافہ ہوا ہے جو عوامی اعتماد اور بہتر انتظامی حکمتِ عملی کی عکاسی کرتا ہے وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ فل امیونائزیشن کوریج (Full Immunization Coverage-FIC) جو 2020 سے اب تک صرف 38 فیصد پر قائم تھی ایک سال کے اندر بڑھ کر 47 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔ یہ اعداد و شمار تھرڈ پارٹی ویریفکیشن آف امیونائزیشن کوریج سروے (Third Party Verification of Immunization Coverage Survey-TPVICS) کے تحت آغا خان یونیورسٹی (Aga Khan University-AKU) نے جاری کیے ہیں انہوں نے کہا کہ یہ پیش رفت اس بات کا ثبوت ہے کہ صوبائی حکومت کی اصلاحات، انتظامی استحکام، اور صحت کے شعبے میں شفاف حکمت عملی مؤثر ثابت ہو رہی ہے اگر یہی تسلسل برقرار رہا تو ایکسپینڈڈ پروگرام آن امیونائزیشن (Expanded Programme on Immunization-EPI) کے تحت مقرر کردہ 70 فیصد ہدف باآسانی حاصل کیا جا سکے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صحت کے شعبے میں یہ کامیابی صوبے کے ہر شہری کے بہتر اور محفوظ مستقبل کی ضمانت ہے انہوں نے محکمہ صحت بلوچستان کی پوری ٹیم کو سراہتے ہوئے کہا کہ حکومت عوامی خدمت کے مشن کو مزید مضبوط ارادے کے ساتھ جاری رکھے گی

DIRECTO
GENERAL (
RELATIONS B

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 10

CERTIFIED
Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر
جلد 28 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | شمارہ 263
پیر 10 نومبر 2025ء | 18 جمادی الاول | 1447ھ | رجسٹرڈ ایل سی پی-10

27 ویں آئینی ترمیم میں بلوچستان کے عوام کے حقوق کی حفاظت اولین ترجیح ہے، سرفراز بگٹی

این ایف سی ایوارڈ اور فنڈز کے تحفظ کے معاملہ پر پارٹی کا موقف واضح و غیر متزلزم ہے، اس پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا، بلوچستان کے حقوق کا سب سے بڑا تحفظ تشدد نہیں پارلیمنٹ ہے

دہشتگردوں نے میٹرک کے بچے کے ہاتھوں جسٹس مسکانزئی کو شہید کیا، لاپتہ افراد کے نام پر سیاست کی جا رہی ہے، لیویز کے جو اہلکار انضمام کیخلاف ہیں وہ جا سکتے ہیں، انٹرویو

کوئٹہ (یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ 27 ویں آئینی ترمیم میں بلوچستان کے عوام کے حقوق کی حفاظت اولین ترجیح ہے نوجوانوں کو تشدد اور دہشتگردی سے محفوظ رکھتے ہوئے تعلیمی سرگرمیوں میں شامل کرنا ہے بولان میڈیکل کالج میں جہاں پہلے 700 غیر طلبہ رہائش پذیر تھے سیکورٹی فورسز نے کلیئر کر دیا سنگ پرسنز کا مسئلہ صرف بلوچستان تک محدود نہیں بلکہ پورے ملک میں موجود ہے دہشتگردوں نے میٹرک کے بچے سے جسٹس مسکانزئی کو شہید کر دیا ہے بلوچ یونیورسٹی سے گرفتار پروفیسر عثمان قاضی نے یوم آزادی کے موقع پر 14 خودکش دھماکوں کا منصوبہ بنایا تھا بلوچستان میں لاپتہ افراد کے نام پر سیاست کی جا رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے پی ٹی وی سے خصوصی گفتگو میں کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ 27 ویں آئینی ترمیم پر پاکستان پیپلز پارٹی کی سینٹرل کمیٹی میں تفصیلی بحث ہوئی، اور ان کا نقطہ نظر چیئرمین بلاول بھٹو صدر مملکت آصف علی زرداری کے موقف کے مطابق تھا۔ کہ ایسے وقت میں جب وفاقی حکومت پر فنڈز کے حوالے سے دباؤ ہے، بلوچستان کے عوام کے حقوق کا تحفظ سب سے اہم ترجیح ہے بلوچستان کے لوگوں کے حقوق کا سب سے بڑا محافظ تشدد یا طاقت نہیں بلکہ پارلیمنٹ ہے۔ ان کے مطابق این ایف سی ایوارڈ اور فنڈز کے تحفظ کے معاملے پر پارٹی کا موقف واضح اور غیر متزلزل ہے اور اس پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا ہے کہ جب ملک کی دفاع کی بات آتی ہے یا خدانخواستہ کوئی قدرتی آفت پیش آتی ہے تو سیاسی اختلافات پس پشت رہ جاتے ہیں اور پوری قوم ایک ساتھ متحد ہو جاتی ہے ایسی صورت حال میں پارٹی بھی بیٹھ سکتی ہے اور حکومت کے ساتھ ڈائیلاگ کے دروازے ہمیشہ کھلے رہتے ہیں یہ صورتحال انتہائی سنجیدہ نوعیت کی ہوتی ہے اور کسی بھی ملک کے لیے چیلنجز پیدا کرتی ہے ملک کی حفاظت اور عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لیے افراد جان قربانی دینے کے لیے تیار ہوتے ہیں، اور اس کے مقابلے میں مالی مسائل اور دیگر معمولی امور بہت چھوٹی اہمیت رکھتے ہیں انہوں نے کہا ہے کہ لیویز فورس کی تنظیم میں تین اہم اجزا شامل تھے: ٹرائیبل سسٹم، سول بھسٹریسی اور خود لیویز وقت کے ساتھ لیویز فورس دیگر اداروں کی طرح منظم اور اسمارٹ نہیں رہی تھی، جس پر اصلاحات کی ضرورت محسوس کی گئی بلوچستان میں لیویز فورس کو جدید نظام، تربیت اور مراعات فراہم کی جائیں گی۔ پرانے اہلکاروں کو بہتر پنشن اور دیگر فوائد دیے جائیں گے، جبکہ وہ جو مزید خدمات نہیں دینا چاہتے، وہ اپنی مراعات کے ساتھ رخصت ہو سکتے ہیں اور نئے اہلکار بھرتی کیے جائیں گے دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں میں بنیادی طور پر پولیس کا کردار ہوتا ہے، جو سوسائٹی کو منظم رکھتی ہے، جرائم پر قابو پاتی ہے اور مقامی ایجنسیز کے نظام کو سنبھالتی ہے لیویز فورس کی یہ اصلاحات صوبے بھر میں دسمبر یا جنوری تک مکمل کر دی جائیں گی اور یہ اقدامات بلوچستان میں امن، استحکام اور موثر پولیسنگ کے لیے ایک بڑا گیم چینجر ثابت ہوں گے ان کے مطابق اس عمل سے نہ صرف لیویز کی استعداد بہتر ہوگی بلکہ پولیس اور دیگر اداروں کے ساتھ ہم آہنگی بھی مضبوط ہوگی، جس سے عوام کے تحفظ اور دہشت گردی کے خاتمے میں اہم کردار ادا کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا ہے کہ دہشت گردی اور ریاست مخالف چیلنجز کے دوران جو قیادت اور ذمہ داری ہوتی ہے، وہ ہمیشہ صوبائی حکومت اور اس کے اداروں کی ہوتی ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ بلوچستان کے تناظر میں یہ ریاست کی لڑائی ہے اور اس میں ہر ادارے، جیسے پولیس، لیویز، سول سوسائٹی، میڈیا اور عدلیہ، نے الگ الگ کردار ادا کیا ہے۔

شعبہ صحت میں نمایاں بہتری اصلاحاتی اقدامات کا نتیجہ ہے، وزیر اعلیٰ

بچوں کی مکمل حفاظتی ٹیکہ کاری کی شرح میں نمایاں اضافہ عوامی اعتماد اور بہتر انتظامی حکمت عملی کی عکاسی کرتا ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں صحت عامہ کے شعبے میں نمایاں بہتری صوبائی حکومت کے پختہ عزم اور مؤثر اصلاحاتی اقدامات کا نتیجہ ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ حالیہ اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ بلوچستان میں بچوں کی مکمل حفاظتی ٹیکہ کاری کی شرح میں نمایاں اضافہ ہوا ہے جو عوامی اعتماد اور بہتر انتظامی حکمت عملی کی عکاسی کرتا ہے وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ فل امیونائزیشن کوریج (Full (FIC-Immunization Coverage جو 2020 سے اب تک صرف 38 فیصد پر قائم تھی ایک سال کے اندر بڑھ کر 47 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔ یہ اعداد و شمار تھرڈ پارٹی ویریفکیشن آف امیونائزیشن کوریج سروے (Third Party Verification of Immunization (TPVICS-Coverage Survey کے تحت آغا خان یونیورسٹی (Aga Khan (AKU-University نے جاری کیے ہیں انہوں نے کہا کہ یہ پیش رفت اس بات کا ثبوت ہے کہ صوبائی حکومت کی اصلاحات، انتظامی استحکام، اور صحت کے شعبے میں شفاف حکمت عملی مؤثر ثابت ہو رہی ہے اگر یہی تسلسل برقرار رہا تو ایکسپینڈڈ پروگرام آن امیونائزیشن (Expanded Programme on (EPI-Immunization کے تحت مقرر کردہ 70 فیصد ہدف با آسانی حاصل کیا جا سکے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صحت کے شعبے میں یہ کامیابی صوبے کے ہر شہری کے بہتر اور محفوظ مستقبل کی ضمانت ہے انہوں نے محکمہ صحت بلوچستان کی پوری ٹیم کو سراہتے ہوئے کہا کہ حکومت عوامی خدمت کے مشن کو مزید مضبوط ارادے کے ساتھ جاری رکھے گی۔

DIRECTOR
GENERAL OF
RELATIONS BAL

نظامت اعلی
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 11

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | پیر 10 نومبر 2025ء، 18 جمادی الاول 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 308

وزیراعلیٰ بلوچستان: بلوچستان کے عوام کے حقوق کی حفاظت اولین ترجیح ہے

مسنگ پرسنز کا مسئلہ صرف بلوچستان تک محدود نہیں بلکہ پورے ملک میں موجود ہے، نوجوانوں کو تشدد اور دہشتگردی سے محفوظ رکھتے ہوئے تعلیمی سرگرمیوں میں شامل کرنا ہوگا

بلوچستان میں بچوں کی مکمل حفاظتی ٹیکہ کاری کی شرح میں نمایاں اضافہ ہوا ہے جو عوامی اعتماد اور بہتر انتظامی حکمتِ عملی کی عکاسی کرتا ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (یو این اے، خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ 27 ویں آئینی ترمیم میں بلوچستان کے عوام کے حقوق کی حفاظت اولین ترجیح ہے نوجوانوں کو تشدد اور دہشتگردی سے محفوظ رکھتے ہوئے تعلیمی سرگرمیوں میں شامل کرنا ہے بولان میڈیکل کالج میں جہاں پہلے 700 غیر طلبہ رہائش پذیر تھے سیکورٹی فورسز نے کلیئر کر دیا مسنگ پرسنز کا مسئلہ صرف بلوچستان تک محدود نہیں بلکہ پورے ملک میں موجود ہے دہشتگردوں نے میٹرک کے بچے سے جسٹس مسکانزئی کو شہید کر دیا ہے بیلو یونیورسٹی سے گرفتار پروفیسر عثمان قاضی نے یوم آزادی کے موقع پر 14 خودکش دھماکوں کا منصوبہ بنایا تھا بلوچستان میں لاپتہ افراد کے نام پر سیاست کی جارہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے: نجی ٹی وی: سے خصوصی گفتگو میں کہی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ 27 ویں آئینی ترمیم پر پاکستان پیپلز پارٹی کی سینٹرل کمیٹی میں تفصیلی بحث ہوئی، اور ان کا نقطہ نظر چیئرمین بلاول بھٹو صدر مملکت آصف علی زرداری کے موقف کے مطابق تھا۔ کہ ایسے وقت میں جب وفاقی حکومت پر فنڈز کے حوالے سے دباؤ ہے، بلوچستان کے عوام کے حقوق کا تحفظ سب سے اہم ترجیح ہے بلوچستان کے لوگوں کے حقوق کا سب سے بڑا محافظ تشدد یا طاقت نہیں بلکہ پارلیمنٹ ہے۔ ان کے مطابق این ایف سی ایوارڈ اور فنڈز کے تحفظ کے معاملے پر پارٹی کا موقف واضح اور غیر متزلزل ہے اور اس پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا ہے کہ جب ملک کی دفاع کی بات آتی ہے یا خدانخواستہ کوئی قدرتی آفت پیش آتی ہے تو سیاسی اختلافات پس پشت رہ جاتے ہیں اور پوری قوم ایک ساتھ متحد ہو جاتی ہے ایسی صورت حال میں پارٹی بھی بیٹھ سکتی ہے اور حکومت کے ساتھ ڈائیلاگ کے دروازے ہمیشہ کھلے رہتے ہیں یہ صورتحال انتہائی سنجیدہ نوعیت کی ہوتی ہے اور کسی بھی ملک کے لیے چیلنجز پیدا کرتی ہے ملک کی حفاظت اور عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لیے افراد جان قربانی دینے کے لیے تیار ہوتے ہیں، اور اس کے مقابلے میں مالی مسائل اور دیگر معمولی امور بہت چھوٹی اہمیت رکھتے ہیں انہوں نے کہا ہے کہ لیویز فورس کی تنظیم میں تین اہم اجزا شامل تھے: ٹرائیبل سسٹم، سول بجسٹریسی اور خود لیویز وقت کے ساتھ لیویز فورس دیگر اداروں کی طرح منظم اور ڈسپلنڈ نہیں رہی تھی، جس پر اصلاحات کی ضرورت محسوس کی گئی بلوچستان میں لیویز فورس کو جدید نظام، تربیت اور مراعات فراہم کی جائیں گی۔ پرانے اہلکاروں کو بہتر پنشن اور دیگر فوائد دیے جائیں گے، جبکہ وہ جو مزید خدمات نہیں دینا چاہتے، وہ اپنی مراعات کے ساتھ رخصت ہو سکتے ہیں اور نئے اہلکار بھرتی کیے جائیں گے دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں میں بنیادی طور پر پولیس کا کردار ہوتا ہے، جو سپاہی کو منظم رکھتی ہے، جرائم پر قابو پاتی ہے اور مقامی انٹیلیجنس کے نظام کو سنبھالتی ہے لیویز فورس کی یہ اصلاحات صوبے بھر میں دسمبر یا جنوری تک مکمل کر دی جائیں گی اور یہ اقدامات بلوچستان میں امن، استحکام اور موثر پولیسنگ کے لیے ایک بڑا گیم چینجر ثابت ہوں گے ان کے مطابق اس عمل سے نہ صرف لیویز کی استعداد بہتر ہوگی بلکہ پولیس اور دیگر اداروں کے ساتھ ہم آہنگی بھی مضبوط ہوگی، جس سے عوام کے تحفظ اور دہشت گردی کے خاتمے میں اہم کردار ادا کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا ہے کہ دہشت گردی اور ریاست مخالف چیلنجز کے دوران جو قیادت اور ذمہ داری ہوتی ہے، وہ ہمیشہ صوبائی حکومت اور اس کے اداروں کی ہوتی ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ بلوچستان کے تناظر میں یہ ریاست کی لڑائی ہے اور اس میں ہر ادارے، جیسے پولیس، لیویز، سول سوسائٹی، میڈیا اور عدلیہ، نے الگ الگ کردار ادا کیا ہے۔ بعض عناصر بلوچ شناخت کو تشدد کے ذریعے حاصل کرنا چاہتے ہیں، لیکن جب صوبائی حکومت، پولیس اور لیویز سامنے سے کام کرتے ہیں تو پیرا ملٹری اور فوجی ادارے خود بخود پیچھے ہٹ جاتے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1275 QUETTA Monday November 10, 2025 / Jumadi ul-Awal 18, 1447

Bugti highlights Iqbal's legacy, health gains and cricket victory

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti, in his message on the birth anniversary of the poet of the East, Allama Muhammad Iqbal, has said that Iqbal's thought created a determination for self-reliance, awareness, and freedom among the Muslims of the subcontinent, which ultimately translated into the establishment of Pakistan.

He said that Allama Iqbal was not just a poet but a philosopher, thinker, and spiritual leader who created self-confidence, faith, and the heat of action in the hearts of Muslims who were chained in the chains of slavery.

His message is still a source of national awareness and practical struggle for us today.

The Chief Minister of Balochistan said that the Quranic teachings, love for the Prophet (peace be upon him), the philosophy of self-reliance, and the call to action are present in full force in Iqbal's poetry.

His thoughts teach us that nations are not built by dreams but by determination, knowledge, and character. He said that Iqbal's message is not just for a particular era but is a living philosophy for every era and every generation, which convinces us that if we believe in our abilities and stand firm in the field of action, no force can stop us from progress.

Furthermore, Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti has said that the significant improvement in the public health sector in the province is the result of the provincial government's firm commitment and effective reform measures.

In a message on social networking site X, he said that recent data shows that the full immunization rate of children in Balochistan has increased significantly, which reflects public confidence and better management strategies. The Chief Minister said that the Full Immunization Coverage (FIC), which was only 38 percent since 2020, has increased to 47 percent within a year. These figures have been released by Aga Khan University (AKU) under the Third Party Verification of Immunization Coverage Survey (TPVICS).

He said that this progress is proof that the provincial government's reforms, administrative stability, and transparent strategy in the health sector are proving effective, and if this continues, the 70 percent target set under the Expanded Programme on Immunization (EPI) can be easily achieved.

Moreover, Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has congratulated the national cricket team on its brilliant success in the ODI series against South Africa. He said that winning the ODI series after the T20 series is a manifestation of the hard work, discipline, and teamwork of the Pakistani players. The Chief Minister said that the spirit, unity, and professionalism shown by the national team on the field has made the entire nation proud. T

he players have proven that when determination, confidence, and hard work are together, no opponent is invincible. He praised the brilliant batting of young player Saim Ayub and said that Saim has breathed new life into Pakistan's batting line-up with his performance, and his form is promising for the upcoming matches.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUET…

Bullet No 1 | Dated: 10 NOV 2025 | Page No. 13

نوجوانوں کو صحتمندانہ سرگرمیوں کی فراہمی اولین ترجیح ہے، راحیلہ درانی

تعلیمی اداروں میں نصابی سرگرمیوں کے ساتھ غیر نصابی سرگرمیاں بھی فروغ دیا جا رہا ہے، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے کہا ہے کہ نوجوانوں کو صحت مندانہ سرگرمیوں کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات ہے تعلیمی اداروں میں نصابی سرگرمیوں کے ساتھ غیر نصابی سرگرمیاں، فروغ دیا جا رہا ہے۔ یہ بات انہوں نے یوم دفاع کی مناسبت سے منعقدہ انٹر اسکولز ہاکی ٹورنامنٹ کے فائنل کے موقع پر کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کے وژن کے مطابق کھیلوں کو صوبے کے دور دراز علاقوں تک پہنچانا ہے اور اسی سلسلے میں سکولوں میں زیادہ سے زیادہ کھیل متعارف کرانے پر ان کی توجہ مرکوز ہے۔ انہوں نے اس بات پر فخر کا اظہار کیا کہ ہاکی ہمارا قومی کھیل ہے اور انہیں خود بھی ماضی میں ہاکی کھیلنے کا شرف حاصل رہا ہے۔ راحیلہ درانی نے ٹورنامنٹ کے انعقاد پر ہاکی فیڈریشن کی صوبائی انتظامیہ اور اسکول مینجمنٹ کی تعریف کیا اور ان کی جانب سے پیش کیے گئے کھیلوں سے متعلق مطالبات کو زیر غور لانے کا یقین دلایا۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان نسل کو کھیلوں کی سرگرمیوں میں مصروف رکھنا ایک بہترین عمل ہے، ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے ہاں زیادہ سے زیادہ کھیل کے میدان آباد ہوں، تاکہ ہمارے نوجوان صحت مند اور چاک و چوبند رہ سکیں۔ انہوں نے اس موقع پر ایک اہم نقطہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں اور منشیات جیسی برائیوں سے بچانے کا واحد حل انہیں کھیلوں کی طرف راغب کرنا ہے۔ تقریب میں اسکول کے طلباء، اساتذہ اور مقامی شخصیات کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

نوجوان نسل کو اقبال کے افکار سے روشناس کرانا وقت کی ضرورت ہے، نور محمد دمڑ

پاکستان کو حقیقی معنوں میں ترقی یافتہ ملک بنانے کیلئے اقبال کے نظریات کو اپنانا ہوگا، پیغام

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خوراک و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دمڑ نے یوم اقبال کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ علامہ محمد اقبال برصغیر کے مسلمانوں کے لیے وہ عظیم رہنما اور مفکر تھے جنہوں نے غلام ذہنوں میں آزادی کی نئی روح پھونکی۔ اقبال نے اپنے افکار، شاعری اور فلسفۂ خودی کے ذریعے مسلمانانِ ہند کو اپنی پہچان، مقصدِ حیات اور خود داری کا درس دیا۔ انہوں نے کہا کہ آج کا دن ہمیں علامہ اقبال کے اس پیغام کو یاد دلاتا ہے کہ قومیں خواب دیکھنے اور ان خوابوں کی تکمیل کے لیے جدوجہد کرنے سے ہی زندہ رہتی ہیں۔ اقبال کا پیغام آج بھی ہمارے لیے مشعل راہ ہے۔ ہمیں اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں ان کے نظریات کو اپنانا ہوگا تاکہ پاکستان کو حقیقی معنوں میں ایک ترقی یافتہ، خوددار اور خوشحال ملک بنایا جا سکے۔ حاجی نور محمد دمڑ نے مزید کہا کہ نوجوان نسل کو اقبال کے افکار سے روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے، کیونکہ یہی نسل مستقبل میں قوم کی قیادت سنبھالے گی۔ تعلیم، کردار سازی، خودی اور عمل کا پیغام ہی اقبال کی فکر کا خلاصہ ہے، اور انہی اصولوں پر عمل کر کے ہم پاکستان کو مضبوط بنیادوں پر استوار کر سکتے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

نوجوانوں کیلئے دنیا بھر میں روزگار کے مواقع موجود ہیں، لیاقت لہڑی

حکومت نوجوانوں کو دور حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کیلئے کوشاں ہے، سلام اچکزئی

پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کو نہ صرف خیر مقدم بلکہ انکے ساتھ ہر ممکن تعاون کرے گی

کوئٹہ (آن لائن) پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی اور اسپیشل سیکرٹری تعلیم سلام خان اچکزئی نے کہا ہے کہ حکومت نوجوانوں کو روزگار کے نئے مواقع فراہم کرنے کیلئے تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ملکر لائحہ عمل تیار کرتے ہوئے ان کی صلاحیتوں سے استفادہ حاصل کرنے کے لئے اقدامات اٹھا رہی ہے تاکہ نوجوانوں کو زیادہ سے زیادہ روزگار کے مواقع فراہم کیے جا سکیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز انوسا کوئٹہ ڈی ایچ اے میں مائیکروسافٹ کے اکاؤنٹ سے متعلق جدید سافٹ ویئر دو روزہ ورکشاپ کے اختتامی سیشن .... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

کے معائنہ کے موقع پر کیا۔ اس موقع پر سرٹیفکیٹ تقسیم کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے پارلیمنٹری سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی نے کہا کہ حکومت بلوچستان میں انفارمیشن ٹیکنالوجی اور آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے فروغ اور ترویج کے لئے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کو نہ صرف خیر مقدم بلکہ انکے ساتھ ہر ممکن تعاون کرے گی۔

لیویز کو ضم کرنے کا فیصلہ تاریخی اصلاحات کی جانب اہم قدم ہے، ظہور بلیدی

140 سالہ قبائلی نظام اپنی افادیت کھو چکا، پولیسنگ ماڈل وقت کی ضرورت ہے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی وزیر برائے پلاننگ اینڈ ڈیولپمنٹ میر ظہور بلیدی نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ "ایکس" پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام کا اصل مسئلہ لیویز اور پولیس کی جداگانہ حیثیت نہیں بلکہ کئی دہائیوں سے موثر حکمرانی کا فقدان ہے انہوں نے کہا کہ صوبے کے موجودہ حالات اور جدید پولیسنگ کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے یکساں چین آف کمانڈ وقت کی اہم ضرورت بن چکی ہے۔ میر .... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

ظہور بلیدی نے کہا کہ برٹش راج کے دور میں رابرٹ سنڈیمن کے ذریعے تشکیل پانے والا 140 سال پرانا قبائلی طرز حکمرانی اور پولیسنگ کا نظام اب اپنی افادیت کھو چکا ہے، لہٰذا صوبائی حکومت نے نظام قانون کی عملداری کو موثر بنانے اور گڈ گورننس کو بہتر کرنے کے لیے اہم اصلاحاتی فیصلے کیے ہیں۔ انہوں نے وضاحت کی کہ لیویز فورس کو پولیس میں ضم کرنے اور بی ایریاز کو اے ایریاز میں تبدیل کرنے کا حکومتی فیصلہ صوبے میں امن و امان، شفافیت اور دیرپا استحکام کے قیام کی جانب ایک تاریخی اقدام ہے، جس کے نتیجے میں صوبے بھر میں یکساں قانون نافذ کرنے والا نظام قائم ہوگا، گڈ گورننس اور احتساب کو تقویت ملے گی، جدید پولیسنگ ماڈل نافذ ہوگا اور وسائل کا موثر استعمال ممکن بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ اصلاحات بلوچستان [illegible] اور موثر قانون نافذ کرنے والے اداروں [illegible] کی سمت ایک مثبت قدم ہیں۔ تاہم [illegible] جو اس قدیم قبائلی نظام سے فائدہ [illegible] رہے ہیں، ذاتی مفادات کے تحت اس عمل کو ناکام کرنے کی خواہش رکھتے ہیں جن کی حوصلہ افزائی کے بجائے حوصلہ شکنی کی جانی چاہیے۔

MASHRIQ QUETTA

صوبائی حکومت نے وسائل کا ضیاع روک دیا ہے، ولی محمد نورزئی

کفایت شعاری کے نتیجے میں حاصل ہونے والی بچت لوگوں کی فلاح و بہبود پر خرچ ہوگی، عوامی اعتماد کو ٹھیس نہیں پہنچنے دیں گے

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبے میں میرٹ اور شفافیت پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، پارلیمانی سیکرٹری کی وفود سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے سماجی بہبود حاجی ولی محمد نورزئی نے کہا ہے کہ عوام اپنے حلقوں میں مسائل کی نشاندہی اور حکمت عملی مرتب کرنے میں مدد کریں، عوامی مشکلات کے ازالے کیلئے اپنی تمام تر توانائیاں صرف کریں گے ہم روایتی سیاست سے ہٹ کر غریب عوام کے مسائل مستقل بنیادوں پر حل کرنے کیلئے کام کر رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنی رہائش گاہ پر حلقہ انتخاب کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ پارلیمانی سیکرٹری حاجی ولی نورزئی نے عوام پر زور دیا کہ وہ اپنے علاقے کی ترقی اور لوگوں کی مشکلات دور کرنے کیلئے کام کریں، کیونکہ ہم نے مشترکہ طور پر غریب لوگوں کے مسائل حل کرنے پر بھرپور توجہ مرکوز کرنی ہے اور انہیں یہ اعتماد دلانا ہے کہ ہم انکے حقوق کے حقیقی محافظ ہیں، اور ہم انکے اعتماد کو ٹھیس نہیں پہنچنے دیں گے۔ ولی محمد نورزئی نے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت نے وسائل کا ضیاع روک دیا ہے کفایت شعاری کے نتیجے میں حاصل ہونے والی بچت لوگوں کی فلاح و بہبود پر خرچ کی جائیگی، انہوں نے یقین دلایا کہ حلقے اور علاقے کی تعمیر و ترقی حکومتی ترجیحات میں سرفہرست ہے اور رہیگی، بلکہ دور دراز کے تمام علاقوں کے عوام کو ترقی کے دھارے میں لایا جائیگا، انہوں نے صوبے کے تمام اضلاع کے دورے جاری رکھنے کا بھی یقین دلایا تاکہ وہ خود زمینی صورتحال کا جائزہ لے سکیں، اور لوگوں کے حقیقی مسائل سے متعلق معلومات حاصل کر سکیں، جبکہ صوبائی حکومت کی کوشش ہے کہ صوبے کے طول و عرض میں عوام کی زندگی میں خوشحالی آئے، جس سے مستقبل قریب میں خوشحالی کا نیا دور شروع ہوگا انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت عوامی فلاح و بہبود کو فروغ دینے کیلئے پرعزم ہے، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبے میں میرٹ اور شفافیت پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، کیونکہ ان کے نزدیک شفافیت حکمرانی کیلئے رہنما اصول ہوتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عوامی ترقی و فلاح کے سلسلے میں حقیقی مسائل سے باخبر رہنا چاہتے ہیں، انہوں نے وفد کو تمام درپیش مشکلات و مسائل کو ممکنہ حد تک تیز رفتاری سے حل کرنے کا یقین دلاتے ہوئے مزید کہا کہ ہمیں مختلف نوعیت کے چیلنجز کا سامنا ہے تاہم جلد ہی ان چیلنجز پر قابو پالیں گے، جبکہ انہوں نے امید ظاہر کی کہ وہ اجتماعی کاوشوں کے ذریعے عوامی خدمات کے اہداف کا جلد حصول ممکن بنائیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 10 NOV 2025 Page No. 14

نوشکی: خسرہ اور روبیلا سے بچاؤ مہم 17 تا 29 نومبر چلائی جائے گی

6 ماہ سے 5 سال تک کے بچوں کو قطرے پلائے جائینگے، سیمینار سے مقررین کا خطاب

نوشکی (نامہ نگار) خسرہ اور روبیلا سے بچاؤ مہم کے سلسلے میں سیمینار وائس چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل کے آفس میں ہوا سیمینار میں مختلف یونین کونسلوں کے چیئرمین بلدیاتی اداروں کے نمائندوں ڈبلیو ایچ او ریجنل کوارڈینیٹر ڈاکٹر جمیل رند قاضی حبیب سی سی او میر اللہ بادینی صوبائی مانیٹر اقبال شیخ مانیٹر آفیسر آغا داؤد شاہ ڈی ایس وی عطاء اللہ مینگل اور مختلف یونین کونسل کے چیئرمینوں نے شرکت کی سیمینار سے ڈسٹرکٹ کونسل کے چیئرمین میر محمد علی خان مینگل ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر عبدالرحمن شیرانی وائس چیئرمین میر بشیر احمد کورنج ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر مشتاق مینگل اور ای پی آئی کے ڈویژنل کوارڈینیٹر ڈاکٹر عبد الغنی بلوچ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 17 نومبر سے 29 نومبر تک نوشکی ڈسٹرکٹ میں خسرہ اور روبیلا سے بچاؤ کے لیے مہم شروع کی جائے گی جس میں 6 ماہ سے 5 سال تک کے بچوں کو قطرے پلائے جائینگے اس مہم کو قومی فریضہ اور جہاد سمجھ کر حصہ لیا جائے کیونکہ یہ ہمارے بچوں کے روشن مستقبل کا مسئلہ ہے عوامی نمائندے ان قطروں کی اہمیت اور افادیت سے متعلق عوام میں شعور اجاگر کریں۔

لورالائی: انٹر ڈسٹرکٹ سائنسی نمائش کا انعقاد، معروف تعلیمی اداروں کی شرکت

موجودہ دور میں ہنر مند تعلیم ہی نوجوان نسل کے لیے کامیابی کی کنجی ہے، مقررین کا خطاب

لورالائی (ح ن) ہائلو یونیورسٹی کے زیر اہتمام انٹر ڈسٹرکٹ سائنسی نمائش کا انعقاد کیا گیا، جس میں ضلع لورالائی کے معروف تعلیمی اداروں نے شرکت کی۔ تقریب کے مہمان خصوصی ڈی آئی جی پولیس لورالائی جنید احمد شیخ تھے، جبکہ معزز مہمانوں میں پرنسپل کیپٹن وقار کالج ڈاکٹر عبدالصمد اچکزئی، پرنسپل گرلز و بوائز ڈگری کالجز، اسٹاف آفیسر ٹو سیکرٹری آئی بی عبدالمالک شیرانی، اے پی ڈائریکٹر فوڈ قاری عبدالماجد، اے ڈی سی نور علی کاکڑ، اور چیف آفیسر میونسپل کمیٹی حبیب اللہ بلوچ شامل تھے۔ طلباء و طالبات نے نمائش میں جدید اور تخلیقی سائنسی ماڈلز پیش کیے جن میں سولر سسٹم، ہائیڈرو کولیشن، منی روبوٹس، فائر فائٹنگ کار اور انرجی فری پروجیکٹر جیسے منصوبے شامل تھے مہمانان گرامی نے اسٹالز کا معائنہ کیا اور نوجوانوں کی سائنسی دلچسپی اور قابلیت کو بھرپور سراہا تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی اور دیگر مقررین نے کہا کہ موجودہ دور میں فری لانسنگ، آرٹیفیشل انٹیلیجنس کمپیوٹر ٹیکنالوجی اور ہنر مند تعلیم ہی نوجوان نسل کے لیے کامیابی کی کنجی ہے انہوں نے تعلیمی اداروں پر زور دیا کہ وہ جدید تقاضوں کے مطابق طلباء کو نہ صرف نصابی علم بلکہ عملی ہنر سے بھی آراستہ کریں نمائش کے اختتام پر نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلباء میں انعامات تقسیم کیے گئے اور ان کی حوصلہ افزائی کی گئی۔

عوام کو صحت کی سہولیات فراہم کرنا ہماری اولین ترجیح ہے، سیکرٹری صحت

صحت کے شعبے کی بہتری کیلئے تمام وسائل بروئے کار لارہے ہیں، ایم ایس ڈی کے دورے کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیکرٹری صحت بلوچستان داؤد خان خلجی نے کہا ہے کہ عوام کو صحت کی سہولیات فراہم کرنا ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ صوبہ بھر کے ہسپتالوں میں ادویات کی کوئی کمی نہ ہو۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایم ایس ڈی کے دورے کے موقع پر کیا اس موقع پر اسپیشل سیکرٹری صحت مہک بلوچ، ایڈیشنل ڈائریکٹر ایم ایس ڈی ڈاکٹر میر یوسف، فارماسسٹ سیف الرحمن، فارماسسٹ سمیع اللہ، فارماسسٹ گل عالم اور دیگر بھی موجود تھے۔ سیکرٹری صحت کو ایڈیشنل ڈائریکٹر ایم ایس ڈی ڈاکٹر میر یوسف نے بریفنگ دی۔ بریفنگ میں بلوچستان بھر کے ہسپتالوں کے لیے ادویات کی خریداری سمیت دیگر امور زیر بحث لائے گئے اور رولز کے مطابق ادویات کی خریداری یقینی بنانے کا فیصلہ کیا گیا۔ سیکرٹری صحت نے کہا کہ ہمیں صحت کی سہولیات کی جلد فراہمی ممکن بنانے کیلئے اقدامات اٹھانے چاہئیں تاکہ صوبہ بھر کے ہسپتالوں میں ادویات کی کوئی کمی نہ ہو اس کے لیے ہم سب کو ایک ٹیم کی صورت میں کام کرنا ہوگا۔

کوہلو: خسرہ سے بچاؤ اور ویکسین لگوانے کے حوالے سے ایک روزہ سیمینار

خسرہ ایک متعدی مرض ہے مگر بروقت ویکسین سے اس کا تدارک کیا جاسکتا ہے، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر

کوہلو (ح ن) کوہلو میں خسرہ سے بچاؤ اور ویکسین لگوانے کے حوالے سے ایک روزہ سیمینار کا انعقاد کیا گیا جس میں اسسٹنٹ کمشنر کبیر مزاری سمیت محکمہ صحت کے آفیسرز، ورکرز اور شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی اس موقع پر سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر شیر زمان مری نے کہا کہ خسرہ ایک متعدی مرض ہے مگر بروقت ویکسین اور علاج سے اس مرض کا تدارک کیا جاسکتا ہے انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت بلوچستان کے احکامات پر کوہلو میں خسرہ سے بچاؤ کیلئے ضلع بھر میں حفاظتی ٹیکہ جات مہم کا انعقاد کیا جارہا ہے اس سلسلے میں ضلع بھر میں 17 نومبر سے 29 نومبر تک مختلف علاقوں میں ویکسینیشن کیمپوں کا انعقاد کیا جائے گا جس میں کوہلو کے شہری اور دیہی علاقے شامل ہیں ڈاکٹر شیر زمان مری نے مزید بتایا کہ 5 سال سے 6 سال کے بچوں میں خسرہ سے بچاؤ کے حفاظتی ٹیکہ لگائے جائینگے اس مہم کے دوران ہمارا ٹارگٹ 40 ہزار بچوں کو حفاظتی ویکسین لگوانے کا ہے اس میں محکمہ صحت کی 64 ٹیمیں اور 240 ورکرز حصہ لیں گی چونکہ یہ مہم ڈور ٹو ڈور نہیں ہے اس لئے عوام سے گزارش ہے کہ محکمہ صحت کے مختلف علاقوں میں قائم کئے گئے کیمپوں کا وزٹ کر کے اپنے بچوں کو اس خطرناک مرض سے بچاؤ کی ویکسین ضرور لگوائیں۔

MASHRIQ QUETTA

چمن' پاک افغان سرحد کی بندش کو ایک ماہ مکمل

دونوں ممالک کے درمیان ایک بار پھر فائرنگ کا تبادلہ، عوام میں خوف و ہراس برقرار

چمن (یو این اے) چمن پاک افغان سرحد بند ہوئے ایک ماہ گزر گیا، جس کے باعث پیدل آمدورفت اور تجارتی سرگرمیاں مکمل طور پر معطل ہیں۔ تاجروں کو روزانہ کروڑوں روپے کے نقصانات کا سامنا ہے جبکہ دونوں جانب ہزاروں مسافر بدستور سرحدی راستوں پر پھنسے ہوئے ہیں۔ گزشتہ روز ایک بار پھر دونوں ممالک کے درمیان فائرنگ کا......... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

تبادلہ ہوا جو کئی گھنٹوں تک جاری رہنے کے بعد سیز فائر پر منتج ہوا، تاہم چمن اور سپین بولدک کے عوام میں خوف و ہراس بدستور موجود ہے۔ جھڑپوں کے دوران افغان کنڈوال کی وطن واپسی کا سلسلہ رک گیا تھا جو جمعہ کے روز دوبارہ بحال کر دیا گیا اور افغان مہاجرین کی واپسی ایک بار پھر شروع ہوگئی۔ دوسری جانب دوحہ اور استنبول میں ہونے والے پاک افغان مذاکرات کسی نتیجے پر نہ پہنچ سکے، جس کے باعث ڈیڈلاک برقرار ہے سرحد پر سیکیورٹی ہائی الرٹ کر دی گئی ہے اور تمام تجارتی و عوامی راستے بند ہیں۔ مذاکرات کی ناکامی اور فائرنگ کے واقعات نے تاجروں کے ساتھ ساتھ دونوں ممالک کے عوام میں شدید مایوسی اور بے چینی پیدا کر دی ہے جبکہ پاک افغان حکام کے درمیان کشیدگی مزید بڑھنے کے خدشات ظاہر کیے جا رہے ہیں۔

جعفر ایکسپریس اور بولان میل ٹرینیں تکنیکی وجوہات پر منسوخ

جعفر ایکسپریس 12 اور 13 نومبر، بولان میل روانہ نہیں ہوگی

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس کو تکنیکی وجوہات کے باعث آج منسوخ کر دیا گیا ہے۔ ریلوے کے ترجمان نے بتایا کہ جعفر ایکسپریس 12 اور 13 نومبر کے لیے بھی منسوخ رہے گی، کیونکہ گزشتہ روز یہ ٹرین پشاور سے روانہ نہیں ہو سکی تھی، جس کے باعث آج کوئٹہ پہنچنے میں بھی ناکام ہوگی۔ مزید برآں، ریلوے حکام......... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

نے بتایا کہ گزشتہ روز اور 13 نومبر کو کوئٹہ سے کراچی جانے والی بولان میل بھی منسوخ کر دی گئی ہے۔ کل بولان میل کراچی سے روانہ نہیں ہو سکی تھی، جس کے سبب آج یہ ٹرین کوئٹہ نہیں پہنچ پائے گی۔ علاوہ ازیں، 11 نومبر کو بھی کراچی سے کوئٹہ کے لیے بولان میل کی روانگی منسوخ کی گئی تھی۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ شہر میں غیر قانونی اسپیڈ بریکرز کے خاتمے کیلئے کارروائی کا آغاز

ٹریفک نظام کی بحالی اور شہر کی خوبصورتی کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہے ہیں، ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ

کوئٹہ (آن لائن) ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ مجیب الرحمان قمبرانی کی خصوصی ہدایت پر شہر بھر میں ٹریفک کی روانی کو بہتر بنانے اور شہریوں کو سہولت فراہم کرنے کیلئے غیر قانونی اسپیڈ بریکرز کے خلاف بھرپور کارروائی کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ اسی سلسلے میں زون نمبر 2 کی انسداد تجاوزات ٹیم نے جوائنٹ روڈ اور کانسی روڈ کے علاقوں .... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

سے مجموعی طور پر پانچ غیر قانونی اسپیڈ بریکرز ہٹا دیئے۔ یہ اسپیڈ بریکرز ٹریفک کی روانی میں رکاوٹ اور شہریوں کیلئے مشکلات کا باعث بن رہے تھے۔ مقامی شہریوں نے میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کی اس کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا کہ غیر قانونی اسپیڈ بریکرز کے خاتمے سے نہ صرف ٹریفک کی صورتحال بہتر ہوگی بلکہ حادثات کے امکانات میں بھی نمایاں کمی آئے گی۔ شہریوں نے مطالبہ کیا کہ اسی نوعیت کی کارروائیاں پورے شہر میں تسلسل کے ساتھ جاری رکھی جائیں۔ میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ انتظامیہ واضح کرتی ہے کہ آئندہ اگر کسی فرد یا ادارے نے میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ سے پیشگی این او سی حاصل کئے بغیر اسپیڈ بریکرز تعمیر کیے، تو ان کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کا کہنا ہے کہ شہری سہولیات کی بہتری، ٹریفک نظام کی بحالی اور شہر کی خوبصورتی کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے، اور عوامی راستوں پر کسی بھی قسم کی غیر قانونی تعمیر یا رکاوٹ برداشت نہیں کی جائے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 10 NOV 2025 Page No. 15

بلوچستان کے نوجوانوں کیلئے اعلیٰ تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت کے مواقع

سیلانی اسکول آف بزنس اور انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط

کراچی (این این آئی) کراچی میں سیلانی ویلفیئر اور آئی کیپ کے اشتراک سے بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے اعلیٰ تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت کے نئے مواقع حصول دیے گئے۔ سیلانی اسکول آف بزنس اینڈ اسلامک لیڈرشپ اور انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان کے

بقیہ نمبر 74 صفحہ 5 پر

درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط کی تقریب [illegible] اشرف آئی ٹی پارک میں منعقد ہوئی۔ اس معاہدے کے تحت بلوچستان جیسے پسماندہ علاقوں کے طلبہ کو بین الاقوامی معیاری چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کی مفت تعلیم فراہم کی جائے گی۔ سیلانی ویلفیئر ٹرسٹ کے چیئرمین مولانا بشیر احمد فاروقی جبکہ آئی کیپ کے صدر سیف اللہ اور ساؤتھ ایشین فیڈریشن آف اکاؤنٹنٹس کے صدر اشفاق تولہ نے تقریب میں خصوصی شرکت کی۔ اس موقع پر مولانا بشیر احمد فاروقی نے اپنے خطاب میں کہا کہ پاکستان بھر میں سیلانی ویلفیئر انٹرنیشنل ٹرسٹ مستحق افراد کی خدمت کے لیے سرگرم ہے اور اس کے چار بنیادی مقاصد ہیں ہر بچے کو معیاری تعلیم فراہم کرنا، ضرورت مندوں کو مفت علاج اور طبی سہولیات مہیا کرنا، نوجوانوں اور مستحق افراد کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنا اور بے گھروں کو چھت فراہم کرنا ہے۔ سیلانی ویلفیئر کی یہ کوششیں ملک کے مختلف علاقوں میں جاری ہیں۔ اس موقع پر ساؤتھ ایشین فیڈریشن آف اکاؤنٹنٹ کے صدر اشفاق تولہ نے کہا کہ یہ شراکت داری نوجوانوں کے لئے نئے تعلیمی راستے کھولے گی اور بلوچستان جیسے پسماندہ علاقوں سمیت سندھ، گلگت بلتستان کے طلبہ کیلئے بھی بین الاقوامی معیار کی تعلیم تک رسائی فراہم کی جائے گی۔

بلوچستان میں دفعہ 144 نافذ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومت بلوچستان نے صوبے بھر میں امن وامان کی صورتحال کے پیش نظر دفعہ 144 نافذ کردی۔ محکمہ داخلہ کے نوٹیفکیشن کے مطابق مختلف نوعیت کی پابندیاں عائد 30 نومبر تک نافذ العمل رہیں گی۔ یہ پابندیاں 5 نومبر کے جاری کردہ نوٹیفکیشن میں ترمیم کے بعد لاگو کی گئی ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 10 NOV 2025

Page No. 13

افغان کنڈوال کیساتھ سلوک عالمی قوانین کی سنگین خلاف ورزی ہے، اصغر اچکزئی

انتہا پسندی کو غالب، اولس کو خوف میں مبتلا کر کے عالمی قوتوں سے معاہدے ہمیں کسی صورت قبول نہیں، لورالائی میں آل پارٹیز کے جلسے سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی نے کہا ہے کہ پاکستان کی مقتدرہ اور حکمرانوں کی 70 کی دہائی سے لے کر آج کی افغان رجیم تک ان کے متعلق نیت میں فتور پایا چلا آ رہا ہے ان کے ساتھ جھگڑا کسی نظریہ یا نظام کی بنیاد پر نہیں بلکہ افغان قومیت کی بنیاد پر ہے جس پر ہمیں سوچنا پڑے گا افغان کنڈوال کیساتھ روا رکھا جانے والا توہین آمیز و تضحیک آمیز

ہے کہ ہماری انسانی عزت اور اقوام کی خود مختاری کو دنیا بھر کے کنٹرول کیلئے بنائے گئے قوانین کی سنگین خلاف ورزی ہے، پشتون خوا اور بلوچستان میں مسلط کردہ دہشتگردی یہاں کے ہستی اور بیش بہا وسائل لوٹنے کیلئے ہے انتہا پسندی کو غالب کر کے اولس کو خوف و ڈر میں مبتلا رکھ کر عالمی قوتوں سے معاہدے کئے جا رہے ہیں جو ہمیں کسی صورت قبول نہیں پشتون خوا اور بلوچستان میں زیر امن لیتے پشتون بلوچ سیاسی کارکنوں کی غیر آئینی گرفتاریوں انہیں جیلوں میں ڈالنے اور تھری ایم پی او شیڈول کے تحت ان کی نقل و حمل پر پابندی دراصل انہیں قومی سیاسی جدوجہد سے دستبردار کرانے کیلئے ہے جس کی ہم بھرپور مذمت کرتے ہیں۔ لیویز فورس ایک صدی سے رائج نظام ہے جو پشتون بلوچ اقوام کے رسم و رواج اقدار و روایات کیساتھ ہم آہنگ ہے انہیں پولیس میں ضم کرنا یہاں کے باسیوں کی گریبان چاک کرنا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پشتونستان چوک لورالائی میں آل پارٹیز کے زیر اہتمام اولسی پاسون کے شرکا سے خطاب کے دوران کیا جلسہ عام سے نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے صوبائی صدر احمد جان خان، جمعیت نظریاتی کے قائم مقام مرکزی امیر مولانا عبدالقادر لونی، جماعت اسلامی کے صوبائی نائب امیر عبدالحسین اخونزادہ، پشتون خوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری مصطفی کمال، پشتون تحفظ موومنٹ کور کمیٹی رکن روزی خان، ایمار، پی ٹی آئی کے ضلعی جنرل سیکرٹری اسفند یار کاکڑ، آزاد نیشنل کے شاہ محمد زخیل، پشتون اولسی جرگہ کے نعمت جلال زئی، بلوچستان نیشنل پارٹی کے ضلعی صدر ہاشم اوتمان خیل، معروف صحافی پیر محمد کاکڑ، ملک شیخ الدین، نصرالدین اور محمد یوسف خان نے بھی خطاب کیا اولسی پاسون میر عبدالرحیم خان کلب سے شروع ہو کر تحصیل روڈ، بھائی بازار اور ژوب روڈ سے ہوتا ہوا پشتونستان چوک پر جلسہ عام میں تبدیل ہوئی جس کی صدارت عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی نے کی پاسون کے شرکا سفید جھنڈے تھامے امن اور روزگار کے حق میں جبکہ انتہا پسندی اور دہشت گردی کے خلاف شعار دے رہے تھے مقررین نے کہا کہ آج کی یہ اجتماع پشتون اولس کو درپیش مسائل کے حل کیلئے ہے کیونکہ ہمارے مسائل اتنے گمبھیر ہو چکے ہیں جتنا اسے حل کرنا مشکل تر ہے لورالائی کے غیور اولس نے حکمرانوں کے ظلم جبر استبداد کے خلاف یک زبان ہو کر جس اتفاق و اتحاد کا مظاہرہ کیا ہے اس کے آنے والے دنوں میں دور رس اور مثبت اثرات مرتب ہوں گے یہ آواز مزید وسعت اختیار کر جائیگا مقررین نے کہا کہ اس وقت ہمیں بحیثیت قوم بقا کا مسئلہ لاحق ہو چکا۔

نیشنل پارٹی 27 ویں آئینی ترمیم کو مسترد کرتی ہے، ترجمان

یہ ترمیم دراصل آئین کی بنیادی روح اور آئینی ڈھانچے کو کمزور کرنے کے مترادف ہے، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے کہا ہے کہ 27 ویں آئینی ترمیم کا سینٹ آف پاکستان میں پیش ہونے اور مسودہ منظر عام پر آنے کے بعد نیشنل پارٹی نے اپنے قانونی ماہرین سے مشاورت اور اس پر پارٹی کے ذمہ دار فورمز پر تفصیلی غور و خوض کیا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ 27 ویں آئینی ترمیم دراصل آئین کی بنیادی روح اور آئینی ڈھانچے کو کمزور کرنے کے مترادف ہے لہذا پارٹی کے آئینی اداروں نے اکثریتی رائے سے اس ترمیم کو مسترد کیا ہے اور نیشنل پارٹی اس ترمیم کی مخالفت کرے گی۔

لوگوں میں شعور پیدا کر کے وسائل کی لوٹ مار روکنے کیلئے کوشاں ہیں، لشکری رئیسانی

مائنز اینڈ منرل ایکٹ کی پارلیمان سے دوبارہ منظوری میں اپوزیشن جماعتوں کی مجرمانہ خاموشی باعث تشویش ہے، گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) سینئر سیاستدان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی نے کہا ہے کہ مائنز اینڈ منرل ایکٹ کی پارلیمان سے دوبارہ منظوری میں ایوان میں اور باہر رہنے والی اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے مجرمانہ خاموشی باعث تشویش ہے ہم نے عدالت سے رجوع کر کے اس قانون کا دوبارہ از سر نو جائزہ لیکر صوبے کے وسائل پر عوام کی دسترس

کے لئے ایوان میں بھیجا ہے تاحال اس پر کوئی اقدام نہیں اٹھایا گیا اس لئے ہم نے تمام سیاسی جماعتوں کے سربراہان، صدور اور دیگر کو خصوصی خط تحریر کئے ہیں تاکہ صوبے کے مفاد میں قانون سازی میں اپنا کردار کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو سراوان ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح پاکستان کے سہولت کار حکمرانوں کے لئے آسانیاں پیدا کر رہے ہیں اسی طرح بلوچستان میں رہنے والے ان کے سہولت کار ہماری آنے والی نسلوں کے وسائل کو بے دریغ طریقے سے لوٹنے کے لئے ان کی جھولی میں ڈالنے کے لئے نت نئے طریقوں سے قانون سازیاں کر کے قانونی جواز پیدا کر کے انہیں لوٹنے میں آسانیاں پیدا کر رہے ہیں لیکن ہم سیاسی کارکنوں اور سیاسی پارٹیوں کے توسط سے اپنے

لوگوں میں شعور بیدار کر کے اپنے وسائل کا بے دردی طریقے سے لوٹ مار کا راستہ روکنے کے لئے عملی جدوجہد کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے میڈیا کے ذریعے اپنے ایگزیکٹو آرڈر کے تحت مذکورہ قانون سازی کے فیصلے کو واپس لیکر اس کو تمام جماعتوں کی رضامندی سے از سر نو جائزہ لیکر اس کی خامیوں کو دور کر کے دوبارہ پارلیمان سے منظور کرانے کا اعلان کیا تھا تاحال ایگزیکٹو آرڈر کی کاپی کسی بھی سیاسی جماعت کو فراہم نہیں کی گئی ہم نے ایگزیکٹو آرڈر کی کاپی کے حصول کیلئے عدالت سے رجوع کیا جو تاحال نہیں دی گئی اور تاحال ایوان میں اور باہر بیٹھی ہوئی اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے مجرمانہ خاموشی باعث تشویش ہے جس کی وجہ سے صوبے کے عوام اور سیاسی کارکنوں میں تشویش پائی جا رہی ہے۔ اگر ہم نے آنے والی نسلوں کے مستقبل کو محفوظ بنانے کیلئے پارلیمان میں اور باہر بیٹھی ہوئی قیادت، سیاسی جماعتوں نے اپنا کردار ادا نہ کیا تو آنے والی نسل ہمیں معاف نہیں کرے گی۔

MASHRIQ QUETTA

فشریز ٹریننگ سینٹر کے قیام سے روزگار کے دروازے کھلیں گے، مولانا ہدایت الرحمن

ساحلی علاقوں کی ترقی فشریز سے وابستہ شعبے میں جاری منصوبے حکومت کی ترجیحات میں شامل ہیں، رکن صوبائی اسمبلی

نوجوانوں کو جدید تربیت اور سہولیات فراہم کرنا ناگزیر ہیں، سربندن میں قائم فشریز ٹریننگ سینٹر کا دورہ، ترقیاتی کام کا جائزہ لیا

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے سربندن میں قائم فشریز ٹریننگ سینٹر کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے جاری تعمیراتی اور ترقیاتی کاموں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے منصوبے کے مختلف پہلوؤں سے متعلق افسران اور ذمہ داران سے معلومات حاصل کیں اور کام کی رفتار کے بارے میں استفسار کیا دورے کے دوران مولانا ہدایت الرحمان نے کہا کہ فشریز ٹریننگ سینٹر کے قیام سے علاقے میں نوجوانوں کیلئے روزگار اور تربیت کے نئے دروازے کھلیں گے انہوں نے کہا کہ ساحلی علاقو......... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

ں کی ترقی فشریز کے استحکام سے وابستہ ہے لہذا اس شعبے میں جاری منصوبے حکومت کی ترجیحات میں شامل ہیں مولانا ہدایت الرحمان نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ منصوبے کو معیار کے مطابق مکمل کیا جائے تاکہ تربیتی سرگرمیاں جلد از جلد شروع کی جا سکیں انہوں نے مزید کہا کہ ماہی گیری سے وابستہ نوجوانوں کو جدید تربیت اور سہولیات فراہم کرنا ناگزیر ہیں تاکہ وہ بین الاقوامی سطح پر بھی اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کر سکیں اس موقع پر جنرل کونسلر شبیر گورگیج بھی ان کے ہمراہ تھے جنہوں نے علاقے میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عوام کی خدمت اور سہولیات کی فراہمی کیلئے تمام منتخب نمائندے مل کر کام کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 10 NOV 2025 Page No. 14

مشرقی بائی پاس پر نشئی نے خنجر کے وار کر کے ایک شخص کو ہلاک کر دیا

معمولی تکرار پر خنجر چلادیا، ملزم آلہ قتل سمیت گرفتار، لاش ورثاء کے حوالے کردی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مشرقی بائی پاس پر نشے کے عادی نے معمولی تکرار پر خنجر کے وار کر کے ایک شخص ہلاک کر دیا پولیس نے ملزم کو گرفتار کر کے آلہ قتل قبضے میں لے لیا پولیس کے مطابق مشرقی بائی پاس بھوسہ منڈی کا رہائشی بشیر احمد گزشتہ شب بھوسہ منڈی کے قریب باغ میں تھا کہ نشے کے عادی نظر محمد نے معمولی تکرار پر خنجر کے وار کر کے اسے قتل کر کے فرار ہو گیا اطلاع ملنے پر ایس ایچ او خالق شہید نصیر احمد نوتکانی نے دیگر عملے کے ہمراہ موقع پر پہنچ کر لاش کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کر دی گئی جبکہ پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے ملزم نظر محمد کو گرفتار کر کے آلہ قتل قبضے میں لے لیا۔

INTEKHAB QUETTA

ایف سی ہیڈ کوارٹر پر حملے میں ملوث دوسرا دہشتگرد بھی افغانی نکلا

محمد سہیل عرف خباب صوبہ وردگ کے ضلع میدان کا رہائشی تھا' سیکیورٹی ذرائع

اسلام آباد (این این آئی) 30 ستمبر کو فرنٹیئر کور ہیڈ کوارٹر کوئٹہ پر ہونے والے خودکش حملے میں ملوث دوسرے حملہ آور کی شناخت ہوگئی۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق خودکش

بقیہ نمبر 41 صفحہ 5 پر

حملے میں ملوث دوسرا حملہ آور افغان دہشت گرد نکلا۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق فتنہ الخوارج کے افغان خودکش حملہ آور کی شناخت محمد سہیل عرف خباب کے نام سے ہوئی ہے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق محمد سہیل عرف خباب افغانستان کے صوبے وردک کے ضلع میدان شہر کا رہائشی تھا۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق کوئٹہ ایف سی ہیڈ کوارٹر حملے میں 8 شہری شہید اور 40 زخمی ہوئے تھے۔

MASHRIQ QUETTA

نیشنل پارٹی کے رہنماء اور سابق ڈسٹرکٹ چیئرمین خاران اغواء

[illegible]

خاران (نمائندہ خصوصی محمد عیسیٰ محمد حسنی) نیشنل پارٹی کے رہنماء، سابق ڈسٹرکٹ چیئرمین خاران نامعلوم افراد کے ہاتھوں اغواء ہو گئے فیملی ذرائع کے مطابق نیشنل پارٹی کے رہنماء اور سابق ڈسٹرکٹ چیئرمین صغیر احمد بادینی اپنے کسی رشتہ دار کے ساتھ جمعہ کے روز خاران سے کوئٹہ کی طرف جا رہے تھے کہ برشوکی کے علاقے میں دن دو بجے کے وقت.........

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

نامعلوم مسلح افراد انہیں اپنے ساتھ لے گئے تاہم آج ان کے رشتہ دار کو چھوڑ دیا گیا وہ اپنے گھر پہنچ گئے تاہم واقعہ کے محرکات سامنے نہیں آئے۔

قلات' چور و ڈاکو سرگرم نوجوان موٹر سائیکل سے محروم

قلات (نامہ نگار) قلات شہر اور گردونواح میں چور اور ڈاکو سرگرم ہو گئے ہیں گزشتہ چند روز سے شہر میں بڑھتی ہوئی بدامنی کی وجہ سے شہری عدم تحفظ کا شکار ہو گئے ہیں قلات میں نامعلوم مسلح چوروں نے شیخ حاجی کے مقام پر اسلحہ کے زور پر نوجوان سے ہنڈا 125 موٹر سائیکل چھین کر فرار ہو گئے جبکہ گزشتہ رات کو جنگ میں قومی شاہراہ پر واقعہ ہوٹل پر ڈاکوؤں نے دھاوا بول دیا اور ہوٹل میں بیٹھے 15 افراد سے موبائل نقدی اور دیگر قیمتی سامان لے اڑے اور ڈاکو جاتے ہوئے ہوٹل کے چائنیک کپس اور دیگر سامان بھی لے گئے قلات میں بڑھتے ہوئے چوری اور ڈکیتی کی وجہ سے شہریوں میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے شہریوں نے ضلعی انتظامیہ اور دیگر حکام سے اپیل کی ہے کہ قلات میں بڑھتے ہوئے چوری اور ڈکیتی کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

نصیرآباد: نامعلوم مسلح افراد نے تعمیراتی کمپنی کے 2 ڈرائیورز کو اغوا کرلیا

نصیرآباد (یو این اے) بلوچستان کے علاقے نصیرآباد کے نوتال پولیس تھانے کی حدود میں نامعلوم مسلح افراد نے تعمیراتی کمپنی کے دو ایکسویٹر ڈرائیورز کو اغوا کرلیا۔ پولیس کے مطابق ربی کینال صوفی واہ کے مقام پر مسلح افراد نے جدید اسلحے کے زور پر ڈرائیورز عاشق علی محمد حسنی اور شکیل احمد کورائی کو اغواء کر کے نامعلوم مقام کی طرف لے گئے، جبکہ ایکسیویٹر موقع پر موجود رہا واقعہ کے بعد تعمیراتی کام بند کر دیا گیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 10 NOV 2025 Page No. 15

فنڈ منظور ہونے کے باوجود کشمیر کالونی میں بجلی کا مسئلہ حل نہ ہوسکا

کالونی 1995 میں قائم ہوئی تاحال بجلی نہ ہونے سے مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اہلیان کشمیر کالونی نے حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ کالونی میں بجلی کا مسئلہ فوری طور پر حل کیا جائے ان کا کہنا ہے کہ کالونی کا قیام 1995 میں عمل میں لایا گیا مگر تاحال علاقہ میں بجلی بھی تاحال فراہم نہ کی جا سکی جبکہ اس سال بجٹ میں بجلی کیلئے فنڈ مختص کئے گئے ہیں لیکن تاحال کوئی پیش رفت نہ ہو سکی بجلی بنیادی ضرورت ہے جس کے نہ ہونے سے انہیں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے متبادل کے طور پر جنریٹرز اور سولر پلیٹس کا استعمال کیا جا رہا ہے لیکن وہ بھی سب کے لئے ناممکن ہے کالونی میں ہزاروں افراد بستے ہیں جو آج بھی پتھر کے دور میں رہ رہے ہیں بجلی نہ ہونے سے گھریلو برقی آلات استعمال نہیں کئے جا سکتے ریفریجریٹرز، پانی کی موٹریں استری اور دیگر برقی آلات بیکار ہو کر رہ گئے ہیں طویل عرصے سے علاقہ مکین بجلی کے لئے ترس رہے ہیں لیکن یہ مسئلہ نہیں ہو سکا ہے انہوں نے کہا کہ اہل علاقہ کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس مسئلے کو فوری طور پر حل کیا جائے متعلقہ حکام اس جانب انسانی ہمدردی کی بنیاد پر توجہ دیں تاکہ علاقہ مکین سکھ کا سانس لے سکیں۔

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ: اسٹیورٹ روڈ بلوچ کالونی میں صفائی کی ناگفتہ بہ صورتحال

عملہ صفائی کئی کئی دن تک غائب، روزانہ کی بنیاد پر صفائی کے احکامات جاری کئے جائیں، اہل علاقہ

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) اسٹیورٹ روڈ بلوچ کالونی و ملحقہ گلیوں میں صفائی کی ناگفتہ بہ صورتحال جا بجا کوڑا کرکٹ کے ڈھیر لگ گئے اہل علاقہ محسن خان ایڈووکیٹ، ملک عرفان، حافظ فیضان اور سفیان خان نے بتایا کہ پرائیوٹ پبلک پارٹنرشپ سے قبل عملہ صفائی روزانہ کی بنیاد پر گلیوں کی صفائی کرتا تھا لیکن عملہ صفائی مین روڈ پر صفائی کر کے چلا جاتا ہے جبکہ ملحقہ گلیاں بلوچ کالونی و دیگر میں کئی کئی روز عملہ صفائی غائب رہتا ہے جس کے باعث گندگی کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں سیوریج سسٹم درہم برہم ہونے سے گندگی گلیوں میں پڑی رہتی ہے جس سے تعفن پھیل رہا ہے انہوں نے ایڈمنسٹریٹر سے اپیل کی کہ اسٹیورٹ روڈ بلوچ کالونی میں روزانہ کی بنیاد پر صفائی کے احکامات جاری کئے جائیں۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ: گیس غائب، عوام مشکلات کا شکار، بزرگ اور بچے سردی سے ٹھٹھر گئے

صبح اور شام کے اوقات میں گیس بالکل نہیں اور اگر ہے بھی تو پریشر اس قدر کم کہ چولہا جلانا ناممکن، خواتین کو امور خانہ داری میں دشواری کا سامنا

شدید متاثر سریاب روڈ، لیبزی گیٹ، سمنگلی روڈ، خروٹ آباد، نواں کلی، کواری روڈ، جان محمد روڈ، مدرسہ روڈ، شالدرہ، کلی درانی، شاہراہ عبدالعزیز، عثمان روڈ

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان کے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں موسم سرما کے آغاز کے ساتھ ہی سوئی گیس کی شدید قلت نے عوام کا جینا دوبھر کر دیا ہے۔ شہر کے بیشتر علاقوں میں گیس مکمل طور پر غائب ہے، جس کے باعث شہریوں کو کھانا پکانے، گرم پانی کے حصول اور گھروں کو گرم رکھنے میں شدید دشواریوں کا سامنا ہے۔ بزرگ، خواتین اور بچے شدید سردی میں ٹھٹھرتے ہوئے دن گزارنے پر مجبور ہیں جبکہ حکومتی ادارے تاحال خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں شہریوں نے بتایا کہ صبح اور شام کے اوقات میں گیس بالکل نہیں اور اگر ہے بھی تو پریشر ....

بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

اس قدر کم کہ چولہا جلانا ناممکن ہو جاتا ہے' کوئٹہ کے مختلف علاقے عثمان روڈ' شاہراہ عبدالعزیز' کلی درانی' شالدرہ' مدرسہ روڈ' جان محمد روڈ' فقیر محمد روڈ' کواری روڈ' سرکی روڈ' نواں کلی' خروٹ آباد' سمنگلی روڈ' لیبزی گیٹ' سریاب روڈ، بروری روڈ، جناح ٹاؤن، سیٹلائٹ ٹاؤن، اسپنی روڈ، ہزارہ ٹاؤن سمیت دیگر علاقوں میں گیس بندش کے خلاف عوامی غم و غصہ شدت اختیار کر گیا ہے عوام کا کہنا ہے کہ سوئی سدرن گیس کمپنی ہر سال یہی روایتی بہانہ بنانے لگی کہ پریشر کم ہے یا سسٹم پر بوجھ زیادہ ہے، مگر زمینی حقیقت یہ ہے کہ عام صارفین سے مہنگے بل وصول کر کے بھی گیس فراہم نہیں کی جا رہی۔ شہری حلقوں نے وزیراعظم، گورنر اور وزیراعلیٰ بلوچستان سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری نوٹس لیا جائے اور گیس کی فراہمی بحال کی جائے، بصورت دیگر عوام احتجاج پر مجبور ہو جائیں گے سیاسی و سماجی رہنماؤں نے بھی گیس کی بندش پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ شدید سرد موسم میں گیس کا غائب ہونا عوام کے ساتھ ظلم کے مترادف ہے حکومت کو چاہیے کہ گیس بحران کے مستقل حل کے لیے موثر اقدامات کرے تاکہ ہر سال عوام کو یہ اذیت برداشت نہ کرنی پڑے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA 10 NOV 2025

Bullet No. 6 No. 16

عوام کو جلد بجلی کے نرخوں میں تبدیلی نظر آنے کی نوید!

یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ ملک میں اس وقت بجلی کے نرخ بہت ہی زیادہ ہیں۔ان میں کمی کرنے کے حوالے سے اس سے قبل بھی بیانات آتے رہے ہیں لیکن ان پر عملی طور پر اقدامات نہیں کئے جارہے۔اگر بجلی کے موجودہ نرخوں کے حوالے سے بات کی جائے تو یہ زیادہ تو ہیں لیکن دوسری جانب زیادہ یونٹ استعمال کرنے پر جو ٹیرف لاگو کیا جاتا ہے اس سے بجلی کا بل کئی گنا بڑھ جاتا ہے جو کہ عوام کے ساتھ بڑی زیادتی کے مترادف اقدام ہے۔اس کے ساتھ ساتھ بجلی کی قیمت کے ساتھ بلز میں بہت سے ٹیکسز بھی لگائے جاتے ہیں جو اکثر مبینہ طور پر بجلی کی قیمت سے بھی زیادہ ہوتے ہیں۔

گزشتہ روز قومی اسمبلی کے اجلاس میں توانائی پالیسی اور سولرائزیشن منصوبے پر بحث کرتے ہوئے وفاقی وزیر قانون اعظم تارڑ نے بجلی کے صارفین کو بڑی خوشخبری سناتے ہوئے کہا کہ عوام کو جلد بجلی کے نرخوں میں تبدیلی نظر آئے گی۔نیٹ میٹرنگ ختم کرنے کی تجویز ہر بار کابینہ نے مسترد کی۔حکومت عوام دوست توانائی پالیسی پر قائم ہے۔آئی پی پیز سے متعلق احکامات جاری کئے جاچکے ہیں ان پر بھی عمل جاری ہے۔بجلی کے نرخ 50 روپے سے کم ہو کر 32 سے 35 روپے فی یونٹ تک آگئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف سولرائزیشن منصوبے پر واضح موقف رکھتے ہیں اس منصوبے کے لیے بڑی رقم مختص کی گئی ہے اور اس پر عمل درآمد جاری ہے۔حکومت عوام دوست توانائی پالیسی پر قائم ہے۔واضح رہے کہ حکومت کی حالیہ پالیسی کے تحت زیادہ بجلی استعمال کرنے والے صارفین کو رعایتی نرخ فراہم کئے جا رہے ہیں تاکہ سولر کی تیزی سے بڑھتے ہوئے رجحان کو روکا اور نیشنل گرڈ کی طلب میں اضافہ کیا جاسکے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وفاقی وزیر قانون اعظم تارڑ کی جانب سے عوام کو جلد بجلی کے نرخوں میں تبدیلی نظر آنے کی نوید بلاشبہ قابل تعریف بات ہے کیونکہ اس وقت بجلی بہت ہی مہنگی ہے۔جس کے باعث عوام کو بھاری بھرکم بلز موصول ہو رہے ہیں۔جن کی ادائیگی ان کے بس میں نہیں ہے کیونکہ ملک میں موجودہ مہنگائی کے مقابلے میں ان کی آمدنی بہت ہی محدود ہے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ وفاقی وزیر قانون اعظم تارڑ کے بیان کو عملی جامہ پہنا کر اس پر عمل درآمد کیا جائے تاکہ عوام کو اس سلسلے میں ریلیف مل سکے۔وفاقی وزیر قانون نے اپنے مذکورہ بیان میں جو باتیں کی ہیں۔ان پر اگر عملی طور پر اقدامات کئے جائیں تو اس سے بجلی کے نرخ کم ہو سکتے ہیں۔اس طرح اس وقت بجلی کے بلوں میں اضافے کا جو سبب بن رہا ہے وہ ٹیرف ہے اس لیے اس کا خاتمہ کرنا چاہیے کیونکہ یہ صارفین کے ساتھ بہت بڑی زیادتی کے مترادف اقدام ہے۔اس کے ساتھ ساتھ حکومت کو آئی پی پیز کے ساتھ ہونے والے معاہدوں کو بھی ختم کرنا چاہیے کیونکہ حکومت ان سے مہنگے داموں بجلی خرید کر عوام کو فراہم کرتی ہے۔ملک میں کوئلے سے سستی بجلی پیدا کرنے کے لیے اقدامات کرنے چاہئیں۔اس کے لیے ہمارے سائنسدانوں نے اپنی خدمات بھی پیش کی ہیں اس لیے اس پر عمل درآمد کیا جائے۔اس سے صارفین کو بلوں کی مد میں کافی ریلیف مل سکتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6 Dated: 10 NOV 2025 Page No. 17

Mounting inflation

Balochistan, is often the first and hardest hit by national economic crises. Today, it stands at the epicenter of an inflation storm, where the recent, hike in petroleum prices has not just increased the cost of living, but has fundamentally shattered the economic stability of millions. The prices of daily commodities have not simply risen; they have multiplied, creating an unbearable burden that the ordinary citizens are left to carry alone, seemingly forgotten by their government. The core of this crisis lies in the direct relationship between fuel and food. As a vast, geographically dispersed region, Balochistan is critically dependent on road transport to ferry essential commodities from wheat and pulses to vegetables and medicines across long distances. Every upward adjustment in the price of petrol and high-speed diesel sends an immediate, non-negotiable shockwave through the entire supply chain. Transporters pass the increased cost of fuel onto wholesalers, who pass it onto retailers, and finally, the entire cumulative burden is dumped upon the consumer. For the daily wage earner, the small farmer, and the low-income families across Quetta, Turbat, and the remote districts, the ability to "make both ends meet" has become an impossibility. The limited purchasing power of the average citizen is being rapidly eroded by skyrocketing food inflation, which is further exacerbated by currency depreciation that makes imported goods including essential food items exponentially more expensive. The current reality is one of diminishing rations, compromised healthcare, and growing despair, a quiet tragedy that goes largely unnoticed in the national political noise. While regulatory bodies like the District Price Control Committees (DPCCs) exist on paper, empowered to fix and stabilize prices of essential goods, they appear entirely ineffective in practice. Market profiteers and hoarders operate with impunity, knowing there is little practical enforcement or swift justice to curb their exploitative practices. The government's attention remains fixated on macro-economic stability, primarily satisfying conditions laid out by international lenders like the IMF. While fiscal responsibility is necessary, the cost of this stability cannot be the wholesale sacrifice of the citizens' basic right to affordability. Budgetary targets and debt servicing seem to take precedence over the humanitarian necessity of public relief. No practical, localized steps such as targeted transport subsidies for essential food supplies within the province, effective crackdown on cartels, or the creation of monitored market mechanisms to break the fuel-to-food price chain have been implemented with the required urgency or scale. Balochistan requires more than just rhetoric; it demands action tailored to its unique geographical and economic constraints.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 10 NOV 2025

Page No. 18

جنوبی بلوچستان کی تاریخی اہمیت

تحریر۔ نسیم الحق زاہدی

جنوبی بلوچستان غیر معمولی تاریخی اہمیت کا حامل پاکستان کا ایک اہم علاقہ ہے، جو اپنی جغرافیائی حیثیت، وسیع رقبے مواصلاتی ڈھانچے، ثقافت، سنگلاخ پہاڑوں، ریتیلے صحراؤں، میدانی اور ساحلی علاقوں کی وجہ سے ایک نمایاں اور منفرد مقام رکھتا ہے جنوبی بلوچستان رخشان اور مکران جیسے تاریخی ڈویژن اور ان کے پانچ اہم اضلاع جن میں چاغی، خاران، واشک، پنجگور اور کیچ نمایاں ہیں پر مشتمل ہے ان اضلاع کا مجموعی رقبہ 124,885 مربع کلومیٹر پر محیط ہے، جو پاکستان کے کل رقبے کا 16 فیصد اور بلوچستان کے کل رقبے کا 36 فیصد بنتا ہے آبادی کے لحاظ سے جنوبی بلوچستان کی کل آبادی 2.4 ملین ہے، جو بلوچستان کی مجموعی آبادی کا تقریباً 12 فیصد بنتی ہے جنوبی بلوچستان کی افغانستان کے ساتھ 509 کلومیٹر جبکہ ایران کے ساتھ 829 کلومیٹر سرحدیں ملتی ہیں جو اس کی دفاعی اور اقتصادی اہمیت کو مزید بڑھا دیتی ہیں جنوبی بلوچستان کے ڈویژن مکران کا شمار قدیمی تاریخوں میں ہوتا ہے، مکران کے قدیم خشکی کے راستے کسی نعمت سے کم نہیں۔ تاریخ کی ایک روایت کے مطابق حضرت داؤد علیہ السلام کے زمانے میں جب قحط پڑا تو وادی سینا سے بہت سے افراد کوچ کر کے وادی مکران کے علاقے میں آ گئے۔ 325 قبل از مسیح میں سکندر اعظم جب برصغیر سے واپس یونان جا رہا تھا تو اس نے یہ علاقہ اتفاقاً دریافت کیا اہم سمندری راستے پر واقع ہونے کی وجہ سے سکندر اعظم نے اس علاقے کو فتح کر کے اپنے ایک جنرل SeleukosNikator کو یہاں کا حکمران بنا دیا جو 303 قبل مسیح تک حکومت کرتا رہا۔ 711ء محمد بن قاسم جیسے عظیم فاتح نے اس کو فتح کیا اور ہمیشہ کے لیے اسلام کا پرچم بلند کیا، معروف مورخ مولانا اسحاق بھٹی اپنی کتاب "برصغیر میں اسلام کے اولین نقوش" میں رقمطراز ہیں کہ "حضرت عمر فاروق کے دور میں بعض صحابہ کرام کرمان اور مکران کے علاقوں میں تشریف لائے، وہاں جنگیں لڑیں اور اس نواح کے بہت سے حصوں کو فتح کیا۔ مکران کی اہمیت کی دوسری اہم وجہ نواب آف مکران، نواب بائی خان گچکی کی بانی پاکستان سے والہانہ محبت تھی۔ تقسیم ہند کے وقت نواب آف مکران نے انگریز حکومت کی طرف سے آزاد رہنے کی پیش کش کو ٹھوکر ماردی اور قائد اعظم محمد علی جناح کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے پاکستان کے ساتھ الحاق کیا۔ تحریک آزادی پاکستان میں نواب آف مکران اور یہاں کے لوگوں کا کردار قابل تعریف ہے۔ واضح رہے کہ یہ علاقے اس دور میں سندھ میں واقع تھے، بلوچستان کے بہت سے علاقوں کو صحابہ کرام کی قدم بوسی کا شرف حاصل ہے۔" اس حوالے سے جنوبی بلوچستان کا ضلع پنجگور ہمیشہ سے عقیدت و احترام کا مرکز سمجھا جاتا ہے، تاریخی روایات کے مطابق یہاں پانچ صحابہ کرام کی قبریں موجود ہیں جو یہاں مدفون ہیں اسی نسبت سے اس شہر کو پنجگور کا نام دیا گیا۔ پنجگور میں ان کے علاوہ تفریحی مقامات اور وسیع و عریض کھجور کے باغات اس شہر کی اہمیت اور دلچسپی میں اضافے کا باعث بنتے ہیں۔ یہاں کے باغات میں پیدا ہونے والی کھجوریں اعلیٰ درجے اور ذائقے میں اپنا ثانی نہیں رکھتی۔ جنوبی بلوچستان کے ضلع چاغی کے بلند و بالا پہاڑوں نے 28 مئی 1998ء کو عالم کفر پر اپنی وہ ہیبت طاری کی کہ جس کا لرزا آج تک دشمن پر طاری ہے جنوبی بلوچستان میں ضلع کیچ کو قدیم تہذیب اور ثقافت کی امین سمجھا جاتا ہے، کیچ کے شہر تربت میں قدیم تاریخ، تہذیب و تمدن کے ہزاروں سال قبل کے ثقافتی ورثے پائے جاتے ہیں جن کا کھوج لگانا ابھی بھی باقی ہے۔ یہ شہر بلوچی ادب اور لوک داستانوں میں ایک خاص مقام رکھتا ہے رومانوی داستان سسی پنوں کا ہیرو پنوں کا قلعہ آج بھی تربت میں دیکھا جا سکتا ہے۔ جنوبی بلوچستان کا ضلع خاران (قلعوں کا شہر) جغرافیائی طور پر ایک صحرائی اور ریتیلے علاقوں پر مشتمل علاقہ ہے، خاران اپنی سیاحتی، تہذیبی، ثقافتی، تاریخی اور جغرافیائی اہمیت کی وجہ سے شہرت کا حامل ہے۔ خصوصاً تہذیبی و تاریخی حوالے سے یہ خطہ اپنی ایک جداگانہ اور منفرد حیثیت رکھتا ہے یہاں کی قدیم تاریخ اور پائے جانے والے آثار قدیمہ بلوچستان کی تہذیبی، تاریخی، ارتقائی معاشرتی سفر میں نمایاں مقام رکھتے ہیں جنوبی بلوچستان کا ڈویژن مکران کے حالات قیام پاکستان سے لے کر 2005ء تک پرامن تھے، مکران امن و محبت کا گہوارا کہلاتا تھا مگر جب سے یہاں کوسٹل ہائی وے بنا اور سی پیک جیسے منصوبوں کا آغاز ہوا ہے ملک دشمنوں کی سازشوں کا ہو گیا، نئی نسل کے سامنے تاریخی حقائق کو مسخ کر کے پیش کیا گیا۔ بلوچ عوام کے سامنے بلوچستان میں محرومیوں اور وسائل کی کمی کا جھوٹا پراپیگنڈا کر کے انہیں ریاست کے خلاف گمراہ کیا گیا۔ جبکہ حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے، بلوچستان میں ترقیاتی کام، سڑکوں کا جال دیکھیں، وہاں تعلیم اور صحت کے لیے سہولیات پر نظر ڈالیں تو آپ کو بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کے دشمنوں کے بیانیے میں جھوٹ صاف نظر آئے گا۔ تربت، پنجگور مستقبل قریب کا کاروباری اور تدریسی حب بنتے جا رہا ہے۔ مکران کوسٹل ہائی وے، جس کی لمبائی 653 کلومیٹر ہے، گوادر کو کراچی سے پسنی، اورماڑہ اور لسبیلہ کے ذریعے ملاتی ہے اور بحیرہ عرب سے ایران اور وسطی ایشیاء تک رسائی فراہم کرتی ہے، اس کا شمار نہ صرف پاکستان کی خوبصورت شاہراہوں میں ہوتا ہے بلکہ علاقہ کی ترقی میں اس کا کلیدی کردار ہے۔ اس کے علاوہ بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے والا M-8 موٹر وے (گوادر، رتوڈیرو) 892 کلومیٹر موٹر وے ہے، جو گوادر کو صوبہ سندھ سے سکھر تک تربت، ہوشاپ، آواران اور خضدار کے راستے کو ملاتی ہے۔ اس کا ہوشاپ سے پنجگور، بسیمہ اور سوراب تک کا سیکشن، جو سی پیک روٹ کا حصہ ہے، مکمل ہو چکا ہے اور 146 کلومیٹر ہوشاپ، آواران سیکشن پر کام جاری ہے۔ مکران ڈویژن میں پاکستان کی بہترین یونیورسٹیاں موجود ہیں، جن میں مکران یونیورسٹی آف تربت، پنجگور یونیورسٹی آف گوادر، یونیورسٹی آف تربت، انجینئرنگ یونیورسٹی خضدار سب کیمپس، لاء کالج اور مکران میڈیکل کالج کے علاوہ کیڈٹ کالج اورماڑہ، کیڈٹ کالج خاران، کیڈٹ کالج پنجگور اور بلوچستان کا پہلا گرلز کیڈٹ کالج تربت شامل ہے۔ جو بلوچ طلبہ و طالبات کو بہترین تعلیمی و فنی سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔ جنوبی بلوچستان میں ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) سرحدوں کی حفاظت سے لے کر عوام کی خدمت تک کلیدی کردار ادا کر رہی ہے۔ اس وقت ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) 10 اسکولز، کالجز اور فری ایجوکیشن انسی ٹیوٹ اور ہاسٹلز چلا رہی ہے، جن میں تقریباً 4500 سے زائد بچے اور بچیاں تعلیم حاصل کر رہی ہیں، جبکہ 12 طلبہ کو پاکستان کے دیگر صوبوں میں اسکالرشپس فراہم کی جا رہی ہے ضلع خاران میں خصوصی بچوں کے لیے بلوچستان کا پہلا اسکول قائم کیا گیا ہے، جہاں 53 بصارت، سماعت اور ذہنی و جسمانی معذوری کے شکار بچے زیر تعلیم ہیں۔